پرانی کتابوں کی خریداری
ہم عربی و فارسی کی پرانی چھپی ہوئی اور قلمی کتابیں مناسب قیمت پر خرید
کرتے ہیں اور انگریزی کی پرانی چھپی ہوئی کتابیں بھی خرید کرتے ہیں۔
لہٰذا خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر یا موبائل کے ذریعہ فوراً رابطہ کریں۔
ZILLY RAHMANI
Mohalla Pachdara, near jeeno wali masjid
AMROHA (U.P.) Pin- 244221
09756698765

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 26 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 26th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt: kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax: 033-4062-8332 ● کلکتہ ● اتوار، ۲۶ رجنوری ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۵ ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ

یوم جمہوریہ 2025: 942 اہلکاروں کو تمغہ سے نوازیں گی صدر مرمو

اعلانِ تعطیل
یوم جمہوریہ کے موقع پر دفتر عوامی نیوز میں 26 جنوری کو چھٹی رہے گی اوراس کا اگلا شمارہ منگل 28 جنوری کو شائع ہوگا۔ادارہ)

95 جوانوں کو بہادری کا انعام

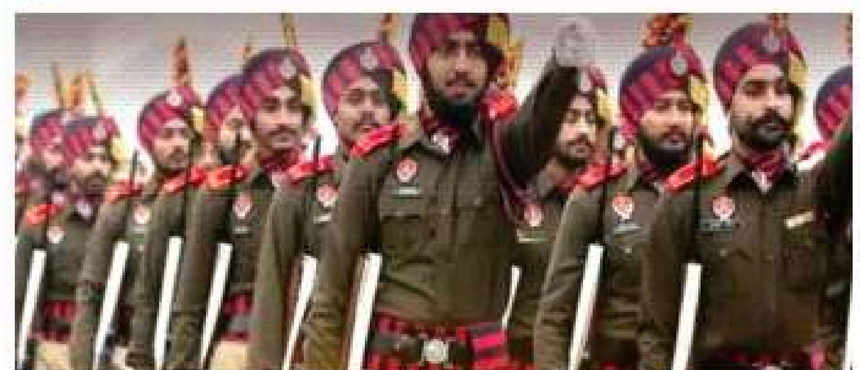

نئی دہلی، 25 رجنوری: یوم جمہوریہ کی قبل شام پولیس، فائر بریگیڈ، ہوم گارڈ اورشہری تحفظ اور اصلاحات کی خدمات کے کل 942 اہلکاروں کومختلف زمروں کے بہادری/خدمات ایوارڈ (گیلنٹری ایوارڈ) سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نوازیں گی۔ ہفتہ کو جاری ایک سرکاری بیان میں اس کی جانکاری دی گئی۔ اس میں 95 جوانوں کو بہادری تمغہ، 101 کو خصوصی خدمات کے لیے صدر جمہوریہ تمغہ، 746 کو قابل ستائش خدمات کے لیے تمغے دیئے گئے۔

مرکزی وزارت داخلہ نے بتایا کہ انعام پانے والوں میں پولیس، فائر بریگیڈ اورشہری تحفظ کے اہلکار اور اصلاحی خدمات میں کام کرنے والے اہلکار شامل ہیں۔وزارت داخلہ کے مطابق تمغہ حاصل کرنے والے 95 جوانوں میں سے 28 اہلکار بائیں بازو کے انتہا پسندی سے متاثرہ علاقوں میں تعینات تھے، 28 جموں و کشمیر علاقے میں، تین شمال-مشرق میں اور 36 دیگر علاقوں میں تعینات تھے، جنھیں ان کی بہادری کے کاموں کے لیے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔خصوصی خدمات (پی ایس ایم) کے لیے 101 صدارتی تمغوں میں سے 85 پولیس اہلکاروں کو، 5 فائر بریگیڈ سروس کے اہلکاروں کو، 7 شہری تحفظ اور ہوم گارڈ سروس کے اہلکاروں کو اور 4 اصلاحات خدمات انجام دینے والے اہلکاروں کو فراہم کیے گئے ہیں۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ 746 قابل ستائش خدمات تمغوں (ایم ایس ایم) میں سے 634 پولیس سروس کو، 37 فائر بریگیڈ سروس کو، 39 شہری تحفظ اور ہوم گارڈ سروس کو اور 36 اصلاحی خدمات انجام دینے والوں کو فراہم کیے گئے ہیں۔واضح ہو کہ بہادری تمغہ (گیلنٹری میڈل) غیر معمولی بہادری کے کاموں کے لیے فراہم کیا ہے۔ وہیں صدارتی خدمات تمغہ (پی ایس ایم) خدمات میں خصوصی اور بہترین ریکارڈ کے لیے فراہم کیا جاتا ہے۔جبکہ قابل ستائش خدمات تمغہ (ایم ایس ایم) اس بیش قیمت خدمات کے لیے دیا جاتا ہے جو فرائض کے تئیں وقفیت کے ساتھ کی جاتی ہے۔

اتراکھنڈ: اترکاشی میں 24 گھنٹے میں چوتھی بار زلزلہ کے جھٹکے، لوگوں میں خوف ودہشت

اتراکھنڈ 25 رجنوری:: اترکاشی میں پھر زلزلہ کے جھٹکے لگے ہیں۔ ہفتہ کی صبح 5:48 بجے زلزلہ کا ہلکا جھٹکا محسوس کیا گیا۔ زلزلے کا مرکز تحصیل ڈونڈا کے گاؤں کھرکوٹ اور بھرن گاؤں کے وسط جنگلی علاقے میں تھا۔ کل جمعہ کو بھی یہاں زلزلہ کے تین جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ لگاتار آ رہے زلزلہ سے لوگ خوفزدہ ہوگئے ہیں اور اپنی حفاظت کو لے کر کافی فکرمند ہیں۔ وہیں انتظامیہ نے بھی آفات انتظامیہ نظام کو الرٹ کر دیا ہے۔ فی الحال زلزلہ سے کسی طرح کے نقصان کی اطلاع حاصل نہیں ہوئی ہے۔
اتر کاشی میں زلزلہ کے جھٹکوں کے بعد انتظامیہ نے فوری کارروائی کی ہے۔ محکمہ آفات انتظامیہ نے ایس ڈی آر ایف کی ایک ٹیم کو موقع پر بھیج دیا ہے تاکہ کسی بھی طرح کے آفات سے نپٹنے کے لیے وہ مستعد رہیں۔ یہ ٹیم لینڈ سلائیڈنگ زون اور زلزلہ سے متاثر علاقوں میں نگرانی رکھے گی اور ضرورت پڑنے پر راحت کا کام شروع کیا جائے گا۔

جنوبی کیلیفورنیا میں 5 نئے مقامات پر آگ بھڑک اٹھی

واشنگٹن، 25 جنوری (یواین آئی) امریکی ریاست میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران آگ نے تباہی مچا دی ہے، پیلیسیڈس اور ایٹن میں لگنے والی آگ نے مجموعی طور پر 37 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے جلا کر خاکستر کر دیا اور کم از کم 28 افراد ہلاک ہوئے۔
برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق آگ کو للگونا، سیپول ویڈا، کیبل، گلمین اور بارڈر 2 کا نام دیا گیا، جو لاس اینجلس، سان ڈیاگو، وینٹورا اور ریورسائیڈ کی کاؤنٹیوں میں بھڑک اٹھی۔
دوسری جانب، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تباہی سے متاثرہ مغربی شمالی کیرولائنا کا دورہ کیا اور لاس اینجلس روانہ ہوگئے۔

اردو اکاڈمی کتابی میلہ کا پروگرام ’’گفتگو‘‘ بیحد کامیاب رہا
مولانا ابوالکلام آزاد اور میر انیس پر تبصرہ سبھوں نے پسند کیا

کولکاتا 25 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17واں کل ہند کتابی میلہ جو اختتام کو پہنچ رہا ہے اور کل 26 جنوری کو اس کا اختتامی پروگرام ہوگا۔ آج حسب مقررہ یک بابی ڈرامہ ہوا جس میں اسکولی طالبات نے حصہ لیا اور یہ ڈرامہ بیحد کامیابی سے اختتام کو پہنچا۔ سہ پہر کو گفتگو کا پروگرام ہوا جس میں میر انیس (مونوگراف) مصنف عباس رضا نیئر اور مبصرین میں ڈاکٹر ہمایون جمیل خان اور ڈاکٹر محسن خان نے بیباک تبصرہ کیا، پروگرام کے صدر ڈاکٹر دبیر احمد تھے اور انہوں نے بہت ہی خوبصورت انداز میں اپنی باتیں رکھیں اور جو اعتراضات سامنے آئے اسے بحسن وخوبی شیریں الفاظ میں ختم کیا۔ دوسری کتاب مولانا ابوالکلام آزاد (مونوگراف) تھی جس کی مصنفہ ڈاکٹر شبانہ آفرین جاوید تھیں۔ اس کتاب پر معروف شاعر وناقد مبارک علی مبارکی نے کسر نفسی سے کام لیتے ہوئے مولانا آزاد کی تحریروں پر پہلے روشنی ڈالی اور جہاں جہاں اس نوجوان مصنفہ سے چوک ہوگئی تھی اس پر ہلکے سے اشارہ کیا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بجا فرمایا کہ کوئی بھی کتاب مکمل نہیں ہوتی اور اس میں کوئی غلطی نہ ہو یہ ممکن نہیں ہے بلکہ آج کے دور میں ڈی ٹی پی آپریٹر کی غلطی کبھی کبھی مصنف/مصنفہ کے نام پر چلی جاتی ہے لیکن اہل علم اسے اچھی طرح سے سمجھتے ہیں اس میں کہاں پر چوک ہوئی۔ انہوں نے دونوں کتابوں کے خالق کو مبارکباد دی اور آخر میں تبصرہ نگاروں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆

شاہ نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے پی کے منشور کا تیسرا حصہ جاری کیا

نئی دہلی، 25 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر امت شاہ نے آج دہلی اسمبلی انتخابات کے لئے پارٹی کے منشور کا تیسرا حصہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا کلچر کام کرنے کا ہے۔ جبکہ دہلی میں حکمراں عام آدمی پارٹی (آپ) کا کلچر وعدوں کے ساتھ آنا اور پھر اگلے انتخابات میں معصوم چہرے کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ آپ حکومت اور سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال پر سخت حملہ کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا " کیجریوال نے دہلی میں اسکولوں اور مندروں، گرودواروں کو بھی نہیں بخشا۔ سب کو ٹھیکے دیے، ہزاروں کروڑ روپے کا گھپلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال نے ہر الیکشن میں صرف جھوٹے وعدے کیے ہیں، لیکن بی جے پی صرف وعدے نہیں کرتی بلکہ کام کرتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال بی جے پی نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے اپنا ریزولیشن منشور تین حصوں میں جاری کیا ہے۔ بی جے پی نے 17 جنوری کو وکست دہلی سنکلپ پتر کا پہلا حصہ جاری کیا تھا۔ اسے جاری کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے اسے 'ترقی یافتہ دہلی کی بنیاد' قرار دیا تھا۔ اس کے بعد 21 جنوری کو سابق مرکزی وزیر اور رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر نے سنکلپ پتر کا دوسرا حصہ جاری کیا۔ مسٹر شاہ نے کہا "ہم انتخابات کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ بی جے پی خالی وعدے نہیں کرتی، بلکہ وہ جو بھی کہتی ہے، اسے پورا کرتی ہے۔ ہم نے ریزولیشن لیٹر تیار کرنے کے لیے تجاویز مانگی تھیں اور ایک لاکھ آٹھ ہزار لوگوں نے اپنی تجاویز دیں۔ اس کے ساتھ ساتھ 62 اقسام کے گروپس کے اجلاس منعقد ہوئے۔ یہ سنکلپ پتر ان تجاویز، دہلی کے بجٹ اور دہلی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔ مسٹر کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ ان کی حکومت نے بہت سے وعدے کئے تھے، جنہیں پورا کرنے کا نہ تو جوش ہے اور نہ ہی عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال نے کہا تھا کہ میں، میری حکومت اور کوئی وزیر سرکاری بنگلہ نہیں لیں گے، لیکن بنگلہ لے لیا۔ یہی نہیں، انہوں نے 51 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کر کے چار بنگلوں کو ملا کر شیش محل بنایا۔ اس میں کروڑوں کے پردے، لاکھوں کے صوفے اور ایل ای ڈی نصب کئے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ آپ نے محلہ کلینک بنا کر دہلی کو دھوکہ دیا ہے۔ لوگ پوچھتے ہیں کہ آپریشن کرانا ہے تو کہاں جائیں؟ کیا محلہ کلینک کے اندر آپریشن اور ایکسرے کیے جا رہے ہیں؟ کیا وہاں ماہر ڈاکٹر ہیں؟ محلہ کلینک کے نام پر آپ اسپتالوں کے وعدے سے مکر گئے۔ بستروں کی تعداد دوگنی کرنے یا 7 دن تک صاف اور مفت پانی فراہم کرنے کا کوئی وعدہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال اور ان کے وزراء روزانہ تین پریس کانفرنس کرتے ہیں اور دوسری ریاستوں پر الزام لگاتے ہیں، وہ خود آلودگی نہیں ہٹاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے دہلی کو کرپشن سے پاک کرنے کا وعدہ کیا تھا اور آپ کے وزراء صرف کرپشن کے مقدمات میں جیل گئے۔ ضمانت ملتے ہی وہ کہتے ہیں کہ وہ پاک صاف ہیں۔ آپ اندھیرے میں رہیں، عوام کو بے وقوف نہ بنائیں۔ ضمانت ملی ہے، کیس چلنا ہے۔ آپ ضمانت ملنے کو کلین چٹ دے کر الزامات سے بچ نہیں سکتے۔ ’’مسٹر شاہ نے کہا کہ دہلی میں بدعنوانی کی سطح اتنی ب زیادہ کبھی نہیں رہی، جتنی مسٹر کیجریوال نے کی ہے۔ انہوں نے کہا "شراب پالیسی بناتے وقت ان کی آمدنی بڑھانے کا خیال رکھا گیا تھا۔ راشن کی تقسیم میں 5400 کروڑ روپے کا گھوٹالہ، 4500 کروڑ روپے کا بس گھوٹالہ، 571 کروڑ روپے کا سی سی ٹی وی گھوٹالہ، 2800 کروڑ روپے کا جل نگم گھوٹالہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے 10 برسوں میں دہلی کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کی ذمہ داری لی ہے۔ ہم نے ریلوے پر 15 ہزار کروڑ روپے، ہوائی اڈے پر 21 ہزار کروڑ روپے اور سڑکوں پر 41 ہزار کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ اگر مرکزی حکومت نے کام نہ کیا ہوتا تو دہلی آج رہنے کے لائق نہ ہوتی۔ مسٹر شاہ نے کہا ’’ہم نے انا یوجنا کے 73 لاکھ استفادہ کنندگان اور 2.5 لاکھ اسٹریٹ وینڈرس کو قرض دیا ہے۔ 488 دکانوں پر سستی ادویات دیں۔ شرم یوگی مانو دھن کو 11 ہزار سبسکرائبر ملے۔ جن دھن یوجنا کے تحت 65 لاکھ کھاتے کھولے گئے، کسانوں کو کسان سمان ندھی کا فائدہ ملا۔ اجالا اسکیم کے تحت ایک کروڑ 30 لاکھ بلب تقسیم کیے گئے۔ وعدے کرنا اور کام کرنا بی جے پی کا کلچر ہے۔ آپ کا کلچر یہ ہے کہ آپ وعدوں کے ساتھ اقتدار میں آئیں اور پھر اگلے انتخابات میں معصوم چہرے کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ وزیر داخلہ نے کہا [؟] انتخابات میں سنگین جھوٹ پھیلایا جا رہا ہے۔ میں اپنے بنگلے پر ایک ملازم سے ملا۔

حافظ ملت تعلیمی کنونشن بحسن وخوبی اختتام پذیر

گذشتہ 20 / جنوری 2025ء بروز سوموار شہر نشاط کلکتہ بنگال میں " حافظ ملت تعلیمی کنونشن " کا انعقاد ہوا۔ یہ کنونشن کئی اعتبار سے بڑا تاریخی اور انتہائی کامیاب رہا۔ یہ کنونشن مسلم انسٹی ٹیوٹ گول تالاب رفیع احمد قدوائی روڈ کلکتہ میں جلالۃ العلم حضور حافظ ملت الشاہ مفتی محمد عبدالعزیز محدث مبارک پوری بانی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ یوپی کے پچاسواں عرس مقدس (گولڈن جوبلی) کے موقع پر ان کی بارگاہ میں ان کی دینی، علمی، تبلیغی اور تنظیمی خدمات کے اعتراف میں علمی خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے فرزندان اشرفیہ بنگال ومجلس علماء اسلام بنگال کی مشترکہ کوششوں سے منعقد ہوا۔ اس کنونشن میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شہزادۂ حافظ ملت عزیز ملت حضرت علامہ الشاہ محمد عبدالحفیظ صاحب قبلہ سربراہ اعلی جامعہ اشرفیہ مبارک پور، نبیرۂ حافظ ملت حضرت علامہ مولانا نعیم الدین صاحب قبلہ مصباحی استاذ جامعہ اشرفیہ، اور خلیفہ حضور حافظ ملت ممتاز المدرسین پیر طریقت حضرت علامہ الشاہ محمد نصیر الدین صاحب قبلہ مصباحی سابق سینئر استاذ جامعہ اشرفیہ کی خصوصی شرکت ہوئی۔ اس پر بہار موقع پر حضرت عزیز ملت کی سربراہی کے پچاس سال مکمل ہونے پر ان کی بے لوث خدمات کے اعتراف میں حضرت کی بارگاہ میں سپاس نامہ اور بنگال کی دھرتی پر اسلام کی باضابطہ شمع روشن کرنے والے اولین مبلغ خلیفۂ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الہی و مرشد مخدوم بنگال حضرت شیخ علاء الحق گنج نبات پنڈوی مالدہ حضرت سیدنا شیخ اخی سراج آئینہ ہند کی ذات بابرکات سے منسوب ومعنون " شیخ اخی سراج آئینہ ہند ایوارڈ " پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں شہر نشاط کلکتہ کے اہل علم و دانش، صاحبان فکر وفن، ارباب شعر وسخن اور کثیر تعداد میں عوام اہل سنت کی شرکت ہوئی۔ یہ کنونشن تعلیم کے فروغ اور مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے حوالے سے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ کنونشن میں ممتاز علماء، دانشوران اور ماہرین تعلیم کے خطابات ہوئے۔ جبکہ خصوصی خطابات شہزادۂ حافظ ملت ونبیرۂ حافظ ملت اور حضرت نصیر ملت کے ہوئے، ان حضرات نے حضور حافظ ملت کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ کا بھرپور تعارف اور جامعہ اشرفیہ کے زریں کارناموں کو اجاگر کیا۔ اس کنونشن میں تقریباً سو مصباحی برادران کی شرکت کے ساتھ کافی تعداد میں دیگر علماء اہل سنت نے شرکت کیا۔ اس پروگرام میں کسی بھی جہت سے شامل ہونے والے بھی حضرات مبارکباد کے مستحق ہیں بالخصوص منتظمین مولانا شبیر ملک مصباحی، مفتی عابد رضا مصباحی، مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی، مولانا اکبر حسین مصباحی، مفتی دلدار عالم مصباحی، مفتی رحمت علی مصباحی، مولانا غلام آسی مصباحی، مولانا احمد رضا مصباحی، پروفیسر سجاد عالم مصباحی، پروفیسر صدر الاسلام مصباحی، مولانا فیض عالم مصباحی، مولانا ایوب مصباحی و دیگر خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں ان حضرات نے پروگرام کے انعقاد میں بڑی جد وجہد کیں۔ اللہ تعالی بارگاہ حافظ ملت میں سب کی محنتوں کو قبول فرمالے۔۔۔ محمد رفیق الاسلام مصباحی۔

مہاتما گاندھی ڈاکٹر امبیڈکر اور دستور کو چھوٹا ثابت کرنا ناقابل قبول: محمد مختار

کولکاتا: 25 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعظم نریندر مودی اور امیت شاہ مہاتما گاندھی اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے کارناموں کو چھوٹا ثابت کرنے کی منظم کوششوں میں مصروف جو کسی بھی صورت میں ناقابل قبول ہیں۔ یہ الزامات مغربی بنگال کانگریس کے نائب صدر اور اپنی مسلم شناخت کے لئے معروف محمد مختار نے ایک احتجاجی ریلی کے دوران لگائے۔ یہ ریلی سالٹ لیک میں ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمے سے شروع ہوکر بیلیا گھاٹا گاندھی میوزیم تک گئی، جس میں ہزاروں کانگریسی کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایتابھ چکرورتی، تبریز عالم سمیت دیگر اہم لیڈران بھی موجود تھے۔ ریلی کے دوران محمد مختار نے کہا، " آر ایس ایس اور بی جے پی گاندھی اور امبیڈکر کے نظریات کو مٹانے اور بھارتی دستور کو ختم کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ تاریخ کو اس طرح بدلا جائے کہ مودی، امیت شاہ اور دیگر زعفرانی لیڈران کو قومی ہیروز کے طور پر پیش کیا جائے۔ یہ ہم کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ بھارت ایک سیکولر ملک ہے، جہاں مختلف مذاہب کے لوگ صدیوں سے مل جل کر رہ رہے ہیں۔ لیکن بی جے پی اس ہم آہنگی کو توڑنے پر تلی ہوئی ہے۔ " مختار نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ امیت شاہ جیسے افراد کو اس بات کا ذرا بھی احساس نہیں کہ ڈاکٹر امبیڈکر جیسے عظیم شخصیت، جنہوں نے بھارت کے دستور کی تشکیل کی قیادت کی، کو توہین کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، " مودی اور امیت شاہ یہ بھول چکے ہیں کہ آج وہ جس مقام پر ہیں، وہ بھی اسی دستور کی بدولت ہے جو ڈاکٹر امبیڈکر نے بنایا۔ " مزید برآں، محمد مختار نے زور دے کر کہا کہ بھگوا بریگیڈ کو جلد ہی اپنے اقدامات پر پچھتانا پڑے گا۔ انہوں نے کہا، " یہ لوگ نہ تو مہاتما گاندھی کی قربانیوں کو سمجھتے ہیں اور نہ ہی ڈاکٹر امبیڈکر کی دوراندیشی کو تسلیم کرتے ہیں، جن کی وجہ سے آج بھارت ایک عالمی مقام پر فائز ہے۔ لیکن اب ہم اس کے خلاف ایک مضبوط احتجاج کا آغاز کر چکے ہیں۔ "
اختتام میں مختار نے اعلان کیا کہ یہ احتجاج صرف آغاز ہے۔ جلد ہی مغربی بنگال کے ہر ضلع میں اس مہم کو پھیلانے کے لیے پی سی سی کے ذریعے ایک منظم منصوبہ بندی کی جائے گی تاکہ عوام کو دستور اور سیکولرزم کی اہمیت سے روشناس کرایا جا سکے۔

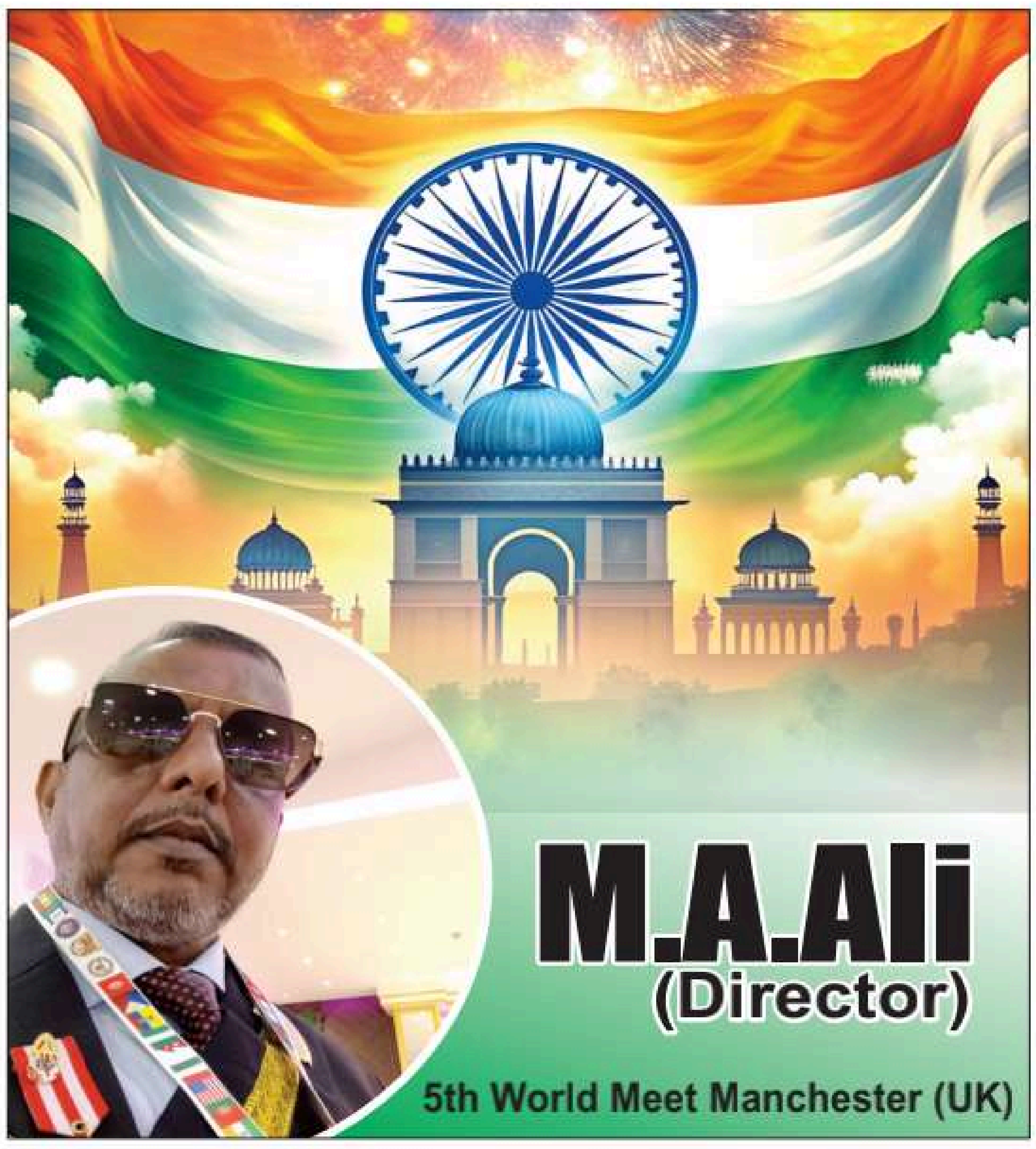

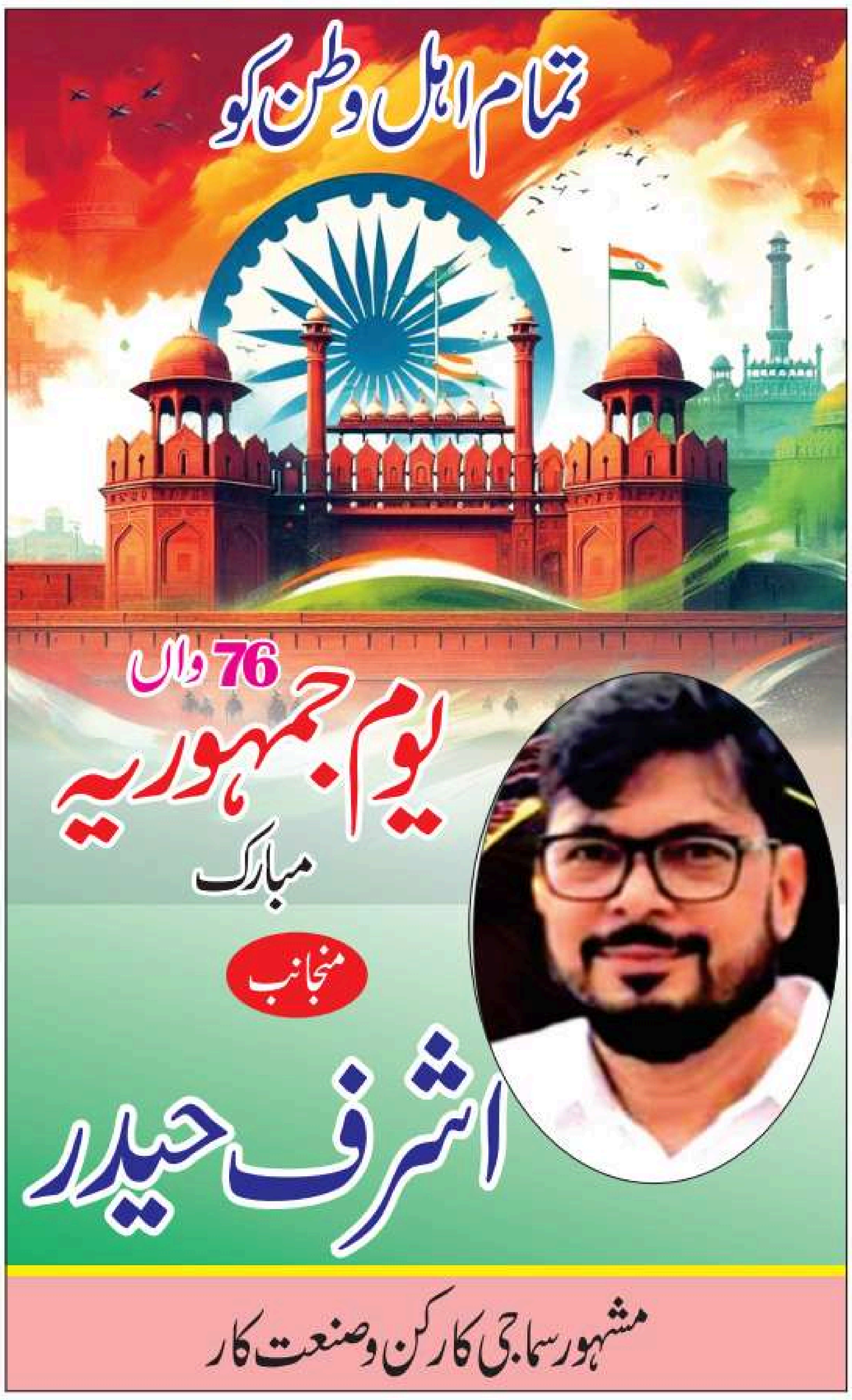

کتاب میلے کیلئے خصوصی میٹرو سروس دستیاب

کولکاتا ، 25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کتاب میلے کے لئے اضافی خدمات ایسٹ ویسٹ میٹرو کوریڈور پر دستیاب ہوں گی۔ کولکاتا کتاب میلہ 25 جنوری سے شروع ہوگا۔ یہ 7 فروری تک چلے گا۔ اس وقت، اضافی خدمات سیالدہ سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو (گرین لائن 1) کو ایسٹ ویسٹ میٹرو کوریڈور میں دستیاب ہوں گی۔ اضافی میٹرو سوموار سے سنیچر تک چلایا جائے گا۔ اتوار کے روز، خصوصی خدمت دستیاب ہوگی۔ سروس میٹرو دوپہر سے لانچ کی جائے گی۔ رات تک جاری رہے گا۔ میٹرو حکام کے مطابق شائقین کے فائدے کے لئے کتاب میلے کے کچھ دن کے لئے اضافی خدمات فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ کتاب میلہ اب سالٹ لیک سینٹرل پارک میں ہے۔ واضح ہو کہ کتاب میلہ سوموار سے سنیچر تک 122 میٹرو کے ساتھ ختم ہوگا۔ کتاب میلے کے لئے 5 میٹرو میں توسیع کی گئی ہے۔ کتاب میلے کے دوران میٹرو دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک 12 منٹ کے وقفہ سے دستیاب ہوگا۔

☆☆

کولکاتا، نارتھ بنگال میڈیکل میں پوائزن سینٹر کیلئے کمیٹی تشکیل دینے کا حکم

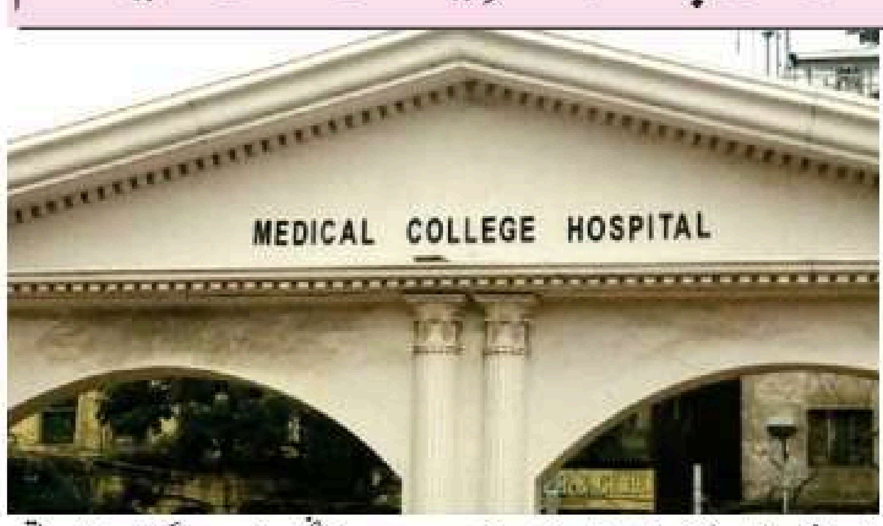

کولکاتا ، 25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) حال ہی میں، سینٹرل ہیلتھ سکریٹری ڈاکٹر اتول گوئل نے مغربی بنگال سمیت تمام ریاستوں میں زہر انفارمیشن سینٹر یا زہر کا مرکز بنانے کی تجویز پیش کی ہے۔ بنگال میں کسی بھی دو سرکاری اسپتالوں یا دو میڈیکل کالجوں میں یہ انفارمیشن سینٹر تجویز کیا گیا ہے۔ اس تجویز کے مطابق ریاستی حکومت ریاست میں دو زہر کے مراکز یا زہر آلودگی کے مراکز بنانے کے لئے تیار ہے۔ اگرچہ یہ اس سے پہلے زہر سے متعلق معلومات کا مرکز بنایا گیا تھا۔ تاہم یہ بند ہے۔ زہریلے معلومات کے دو مراکز میں سے ایک کولکاتا میڈیکل کالج اور دوسرا نارتھ بنگال میڈیکل کالج میں ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دونوں اسپتال حکام سے پہلے ہی اس معلومات کے مرکز کی تعمیر کے لئے میڈیسن، پیڈیاٹریکس، کمیونٹی میڈیسن، اینستھیزیا اور تنقیدی نگہداشت اساتذہ، معالجین اور فرانزک میڈیسن چیفس سے متعلق ایک ماہر کمیٹی تشکیل دینے کے لئے کہا گیا ہے۔ ہیلتھ آفس نے ایک ہدایت جاری کی۔ اس انفارمیشن سینٹر کے ذریعہ عام لوگوں کو سانپ کے زہر اور سانپ کے کٹ مریض کے پہلے علاج کے بارے میں معلومات ملے گی۔ واضح رہے کہ 2021 میں پہلے آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں زہر انفارمیشن سنٹر قائم کیا گیا تھا۔ ملک کے سرکاری اسپتالوں میں یہ پہلا زہر انفارمیشن سینٹر تھا۔ اس مرکز کو 2022 میں ملک کے بہترین زہر انفارمیشن سینٹر سے نوازا گیا تھا۔ تاہم مرکز 2021 میں بند ہوا کیونکہ حکام نے اہمیت نہیں دی۔ مرکز کی جانب سے زہر انفارمیشن سنٹر کی تجویز پیش کرنے کے بعد، بہت سے لوگوں نے سوچا کہ ثالثی کے ذریعہ یہ مرکز قائم کیا جائے گا۔ کیونکہ یہ پہلا مرکز ہے جو یہاں تشکیل دیا گیا ہے۔ سال کے آغاز کے بعد، آر جی ٹیکس سنٹر میں 3،000 سے زیادہ افراد نے ٹول فری نمبر کہا اور سانپ کے کاٹنے سمیت مختلف قسم کے زہر کی تلاش کی۔ تاہم نہ صرف سانپ کا زہر بلکہ منشیات کے ضمنی اثرات، اگر آپ مختلف قسم کے کیڑے مار دوا کھاتے ہیں تو، بولٹ، مکھیوں کے ساتھ کیا کرنا ہے، مختلف قسم کے کیڑوں کے کاٹنے سے کیا کرنا ہے۔ کئی لوگ کہتے ہیں کہ حکومت آر جی کار سنٹر کو بحال کیے بغیر دو نئے مراکز کیوں بنانے جارہی ہے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اس انفارمیشن سینٹر کو کولکاتا کے بجائے ڈائمنڈ ہاربر میڈیکل کالج یا بانکوڑہ میڈیکل کالج میں یہ انفارمیشن سنٹر قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان علاقوں میں سانپ کی افادیت زیادہ ہے۔ اس کے نتیجے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

یوم جمہوریہ کو لیکر کولکاتا پولس کی خصوصی الرٹ

کولکاتا ، 25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سی پی منوج ورما نے 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے موقع پر فورسز کو زیادہ محتاط رہنے کا حکم دیا۔ بنگلہ دیش کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے، سی پی نے کولکاتا میں تمام پولس اسٹیشنوں کے او سی کو متنبہ کیا۔ اس مسئلے پر سنٹرل انٹیلیجنس ایجنسی کی پہلے ہی ایک مخصوص انتباہ لالبازار میں آرہا ہے۔ واضح رہے کہ کولکاتا پولس کا ہنگامی اجلاس گزشتہ روز صبح 9 بجے سے علی پور باڈی گارڈ لائن میں ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سی پی نے او سی کی ہدایت دی۔ سنٹرل انٹیلیجنس رپورٹس کے مطابق اس صورتحال میں، جے ایم بی، اے بی ٹی عسکریت پسند، جنہیں بنگلہ دیش میں جیل سے رہا کیا گیا تھا، نہیں ملے ہیں۔ مرکزی جاسوسوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ لاپتہ عسکریت پسندوں کے ایک بڑے حصے نے اسمگل کے ذریعہ سرحد عبور کیا اور ریاست میں خفیہ پناہ گاہ لی۔ لہٰذا کولکاتا پولس کو زیادہ محتاط رہنا ہوگا۔ اس کے علاوہ آر جی کار کے فیصلے کے بعد، نئی تحریک کے نام پر افراتفری پیدا ہوسکتی ہے۔ سی پی نے فورسز سے بھی اس کے بارے میں محتاط رہنے کو کہا۔ کچھ دن پہلے اعلیٰ ماؤنواز رہنما سمیت پانچ افراد اڈیسہ چھتیس گڑھ کی سرحد پر فائرنگ سے ہلاک ہوگئے۔

سکنڈری ایجوکیشن بورڈ: ریاست سے گفتگو کیے بغیر اعلامیہ جاری

کولکاتا،25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے بعد سیکنڈری ایجوکیشن کے بورڈ نے ریاست کو ایک بار پھر مطلع کیے بغیر نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اگر حکومت میں منظور شدہ اسکولوں میں کوئی مینجنگ کمیٹی یا مینجمنٹ سوسائٹی موجود نہیں ہے۔ بحث شروع ہوگئی ہے۔ جیسے ہی معاملہ ریاست کے نوٹس پر آگیا، انخلاء جاری کردیا گیا۔ ریاست کے اسکول ایجوکیشن آفس کے ذرائع کے مطابق، نوٹس گذشتہ سال دسمبر میں تھا۔ کہا جاتا ہے کہ 2022 سے پہلے کی میعاد ختم ہونے والے اسکولوں میں اضافہ نہیں کیا جاسکتا تھا۔ فوری طور پر ایڈمنسٹریٹر کی تقرری کرنی ہوگی۔ جب تک بعد میں نئی مینجمنٹ ایسوسی ایشن تشکیل نہیں دی جاتی ہے، ایڈمنسٹریٹر اسکول کے انتظام کے تمام کام کو دیکھیں گے۔ جاری کردہ نوٹیفکیشن کے ڈیڑھ ماہ کے بعد، سکنڈری ایجوکیشن بورڈ کو اسے واپس لینا ہوگا۔ ریاست نے بتایا ہے کہ اسکول ایجوکیشن آفس صرف حکومت کی انتظامی ایسوسی ایشن کے بارے میں فیصلے کرنے کا اختیار ہے۔ عام اسکولوں میں، ہیڈ اساتذہ، کسی بھی عوامی نمائندے اور کچھ اساتذہ اس انتظامی ایسوسی ایشن میں ہیں۔ اسکول مینجمنٹ ایسوسی ایشن کے تین سال ہیں۔ تاہم، بہت سارے اسکولوں میں، بہت سارے اسکولوں نے تقریبا considence کئی دہائیوں سے مینجمنٹ ایسوسی ایشن میں اس احساس کو تبدیل نہیں کیا ہے۔ لیکن دفتر کے حکم کی خلاف ورزی ہوئی۔ اسی لئے ایجوکیشن آفس نے بورڈ کو نوٹس واپس لینے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے بعد سیکنڈری ایجوکیشن کے بورڈ نے نوٹس واپس لینے کا فیصلہ کیا۔

اضلاع میں بارش کی پیش گوئی

کولکاتا،25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ جنوری کا مہینہ ختم ہونے کو ہے، لیکن ابھی بھی اس معنی میں سردی نہیں ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار کے روز سے موسم بدلنے کی امید ہے۔ اتوار سے جنوبی بنگال میں موسم سرما میں اضافہ ہوگا۔ دھند کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پہلے ہی جنوبی بنگال کے تقریبا تمام اضلاع میں، جس میں شمالی و جنوبی پرگنہ، ہگلی شامل ہیں، صبح کے وقت کافی دھند رہے گی۔ انتباہ جاری کیا گیا ہے۔ تاہم یہ زیادہ دیر تک نہیں چل پائے گا۔ فروری کے پہلے ہفتے سے موسم سرما کی واپسی کی امید ہے۔ کل سے کولکاتا میں درجہ حرارت کم ہوگا۔ آخر کار، سرد واپسی جنوبی بنگال کے اضلاع میں ہے جس میں کولکتہ بھی شامل ہے۔ اگلے 24 گھنٹوں میں، دھند کا اثر ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدناپور اور مشرقی اور مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشدآباد، ندیا میں ہوگا۔ شمالی بنگال کے موسم کی تازہ کاری کی پیش گوئی کی گئی ہے کہ درجہ حرارت کی کچھ ڈگری کم ہوسکتی ہے۔ سنیچر کے روز دارجلنگ، کالیمپونگ اور جلپائی گوڑی میں ہلکی بارش کا امکان بھی موجود ہے۔ ایئر آفس نے شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں دھند کا انتباہ جاری کیا ہے۔

ڈیجیٹل فراڈ کے ذریعہ 66 لاکھ کی دھوکہ دہی، 3 ملزم کو گرفتار

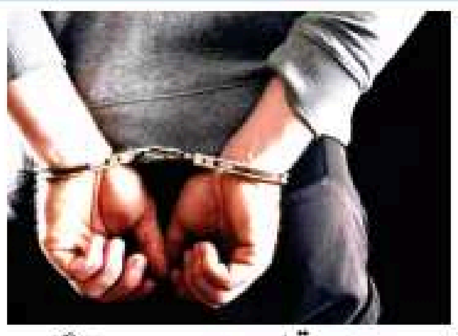

کولکاتا،25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے چارو مارکیٹ پولس اسٹیشن میں پولس نے تین افراد کو ڈیجیٹل فراڈ کیس میں گرفتار کیا ہے۔ اس معاملے کا تعلق سینئر خاتون شہری کی طرف سے 66 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی سے ہے۔ پولس کے مطابق ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ پرتاپ رائے، جو کرشنا نگر کے علاقے جورکوٹھی کا رہائشی ہے، بائنس پرس میں دس ہزار یو ایس ڈی ٹی کرپٹو کرنسی پایا گیا تھا، جو اس وقت 8.40 لاکھ روپے ہے۔ پولس نے بائنس کو ایک ای میل بھیجا ہے اور اس پرس کو مسدود کردیا ہے۔ غور طلب ہے کہ پرتاپ رائے سے پوچھ تاچھ کرنے کے بعد پولس نے ایک اور ملزم اتپل سکدر کو گرفتار کیا۔ اتپل سکدر کرشنا نگر کے علاقے بھلوکا کا رہائشی ہے۔ اس کی گرفتاری کے دوران، اس کے گھر سے 74 لاکھ روپے، دو لیپ ٹاپ اور دو موبائل فون ضبط کئے گئے۔ تیسرے ملزم کمارش ہلدار، جو 35 سال کے ہیں۔ اسے بھی کرشنا نگر سے گرفتار کیا گیا۔ تاہم وہ حال ہی میں راجرہاٹ کے چینن پارک کے ایک فلیٹ میں رہ رہا تھا، لیکن وہ شادی میں شرکت کے لئے کرشنا نگر گیا جہاں سے پولس نے اسے گرفتار کیا۔ تفتیش سے انکشاف ہوا ہے کہ کمریش ہلدار وہ ہے جو اب تک اس دھوکہ دہی میں منظر عام پر آیا ہے۔ یہ معلومات پہلے گرفتار ملزم نے دی تھی۔

کولکاتا میں سنیچر کے روز یوم جمہوریہ پریڈ سے قبل ریڈ روڈ پر سیکورٹی میں اضافے کو یقینی بنانے والے ایک سنیفر کتے کے ساتھ سیکورٹی آفیشل دیکھے جاسکتے ہیں۔

کولکاتا انٹرنیشنل بک فیئر میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے ریاستی وزیر سوجیت بوس، اعزازی جنرل سکریٹری، گلڈ، تردیب کے آر۔ چیٹرجی، صدر، گلڈ سدھانکشو سیکارڈے، بدھان نگر پولس کمشنریٹ، مکیش و دیگر تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے۔

جعلی کال سینٹر فراڈ کیس میں 15 گرفتار

کولکاتا،25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاستی پولس کی سائبر کرائم برانچ نے تکنیکی مدد فراہم کرنے کے نام پر امریکی شہریوں کو مبینہ طور پر دھوکہ دینے کے الزام میں تین خواتین سمیت 15 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ کال سینٹر نیو ٹاؤن میں اضافی ٹاور اور اپاکوس بلڈنگ میں چل رہا تھا۔ ایک خفیہ ذریعہ سے معلومات موصول کرنے کے بعد ریاستی پولس کے سائبر کرائم ونگ نے احاطے میں چھاپہ مارا۔ یہاں سے 62 لیپ ٹاپ، 41 موبائل فون اور متعدد الیکٹرانک گیجٹ ضبط کر لئے گئے ہیں۔ سائبر کرائم ونگ کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ گرفتار لوگوں سے کون وابستہ ہیں۔ بتایا کہ یہ لوگ نظام کی حمایت کے نام پر دھوکہ دہی کرتے تھے۔ یہ لوگ پہلے لوگوں کے اعداد و شمار کو کسی نہ کسی طرح سے لیکر پھر انہیں فون کرتے ہیں تاکہ سامنے والے لوگوں کو محسوس ہو سکے کہ کال درست ہے۔ پولس نے بتایا کہ وہ یہ بھی تفتیش کررہے ہیں کہ وہ کہاں سے ڈیٹا حاصل کرتے تھے۔

اسکول کے کلاس روم سے ٹیچر کی جھولتی لاش برآمد

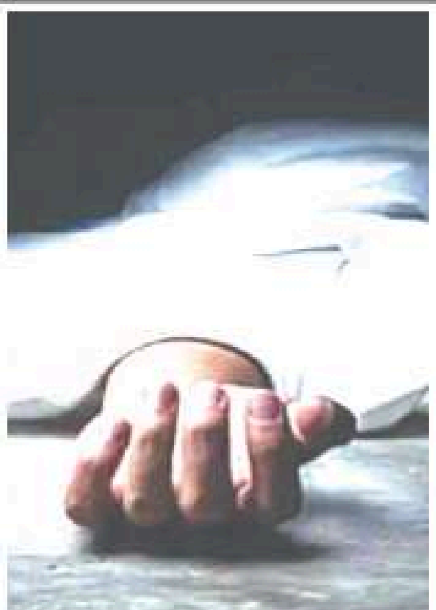

کولکاتا،25 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) استاد کی جھولتی لاش نریندر پور پولس اسٹیشن کے تحت گرین پارک میں انگریزی میڈیم اسکول کے ایک کلاس روم سے برآمد ہوئی ہے۔ اسکول نے پولس مطلع کیا۔ نریندر پور پولس اسٹیشن کی پولس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ دریں اثنا پولس ذرائع کے مطابق لاش کی شناخت 25 سالہ راجیش راجک کے نام سے ہوئی۔ راجیش نریندر پور تھانہ کے تحت راجپور رپور کا رہائشی تھا۔ راجیش نے اس اسکول میں ہندی کا ٹیچر تھا۔ کنبہ کے افراد نے پولس کو بتایا کہ سنیچر کی صبح سے اس کی تلاش جاری تھی مگر وہ نہیں ملا۔ لہٰذا کنبہ کے افراد جاننے کے لئے اسکول گئے۔ راجیش راجک کی لاش اسکول کے ایک کلاس روم سے برآمد ہوئی۔ یہ قتل بھی ہوسکتا ہے۔ دوسری طرف واقعے کی اطلاع اسکول کے حکام کو دی گئی جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ راجیش کے گھر میں کوئی واقعہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے راجیش غصے میں گھر سے باہر نکلا۔ اور وہ گھر واپس نہیں آیا۔ لیکن کوئی بھی تصور بھی نہیں کرسکتا تھا کہ اس غصے کے تناظر میں انتہائی قدم اٹھائے گا۔ اسکول کے حکام نے لاش کو دیکھا اور نریندر پور پولس اسٹیشن کو آگاہ کیا۔ نریندر پور پولس آئی اور اس نے تفتیش شروع کی اور لاش برآمد کی اور لاش کو سونار پور رورل اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولس تفتیش کر رہی ہے کہ آیا ہنگامہ آرائی کے تناظر میں اس طرح کا فیصلہ ہے۔ ٹیچر کی لاش برآمد ہونے کے بعد اسکول کے حکام نے اس معاملے کو نریندر پور پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی اور اس لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے سونار پور رورل اسپتال لے جایا گیا۔ پولس ذرائع کے مطابق جب پوسٹ مارٹم کی رپورٹ سامنے آئے گی تو موت کی اصل وجہ منظر عام پر آجائے گی۔ پولس کنبہ کے افراد اور اسکول کے ساتھیوں سے بھی پوچھ گچھ کررہی ہے۔

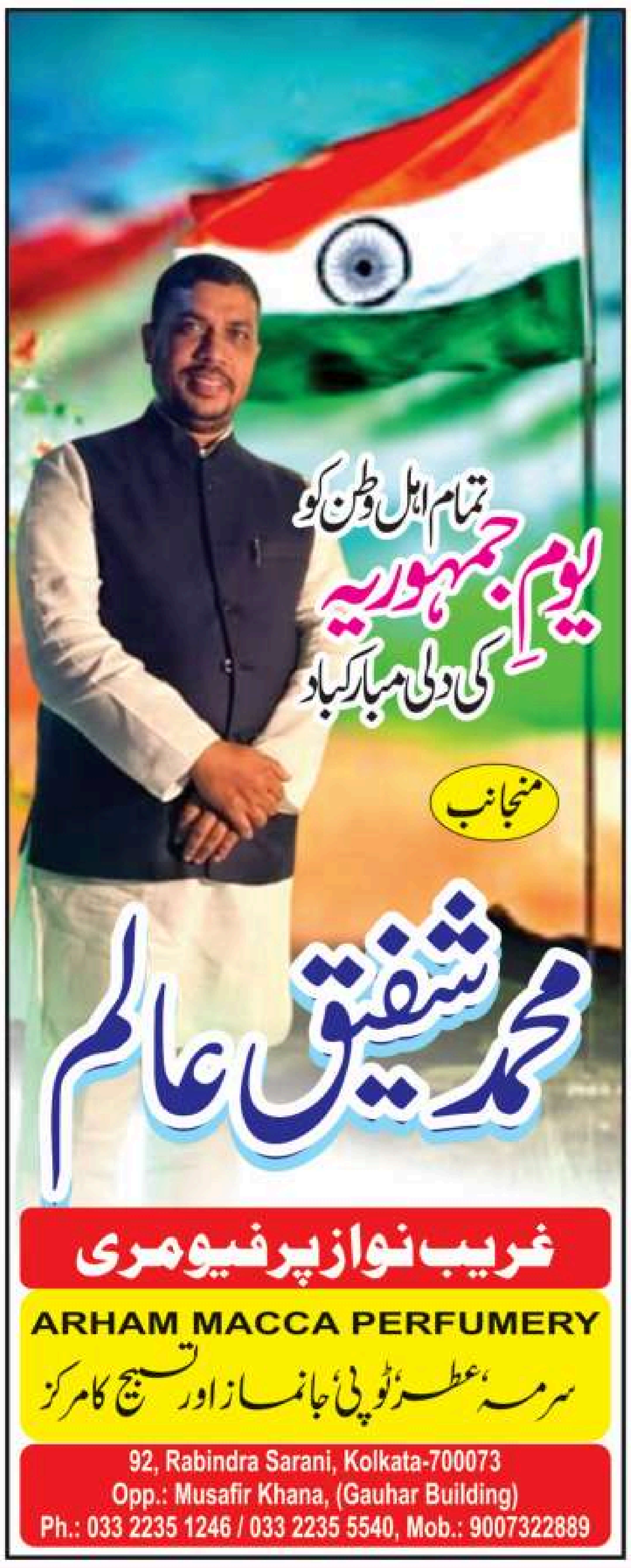

ہمارے آئین کی بنیاد۔انصاف اور مساوات

یوم جمہوریہ کے موقع پر ضروری ہے کہ ہم اپنے بزرگوں کی آزادی کے لئے دی گئی قربانیوں کو بھی یاد کریں

اے۔آزاد قاسمی

سوسائٹی اور معاشرہ افراد کے مجموعہ کا نام ہے اور قانون ایک ناگزیر ضرورت جس کے بغیر کسی متمدن اور متوازن معاشرہ کا تصور نہیں کیا جاسکتا، معاشرہ کی تعریف گوکہ اہل فکر ونظر الگ الگ انداز میں کرتے رہے ہیں لیکن اس کی اصل وجہ یہی ہے کہ انسانی معاشرہ مختلف قبائل اور گروہوں کے ایک ساتھ مل کر رہنے سے ہی بنتا ہے۔ جوں جوں انسانی وجود سائنسی ایجادات کے سہارے مختلف ادوار سے گزرتا رہا، معاشرہ کی تعریف میں ضمنی تبدیلی بھی دیکھنے میں آتی رہی۔ یہی وجہ ہے کہ جب انسانی ترقی کے نتیجہ میں ملکوں کے حدود کی شناخت کے لئے لکیریں کھینچ دی گئیں، ملک کی ترقی اور تنزلی کے پیمانہ کو قوانین سے مشروط کردیا گیا اور اس کی ریڈنگ ملکی قوانین کی پاسداری اور وہاں کے شہریوں کے رہن سہن سے طے ہونے لگی تو آپسی معاملات کو طے کرنے کے لئے قانون سازی کی ضرورت محسوس ہوئی۔ آج کے تناظر میں اگر دیکھا جائے تو اکثر وبیشتر ممالک جمہوری طرز حکمرانی کے سہارے اپنے معاملات طے کرتے ہیں۔ ہر ملک کا اپنا ایک دستور ہوتا ہے، جس کے دائرہ میں رہتے ہوئے سربراہان مملکت اپنے معاملات طے کرتے ہیں۔ شہریوں کے لئے بھی پُرسکون اور پرامن زندگی گزارنے کے لئے ان قوانین کی پاسداری مضبوط جمہوری نظام کے لئے ضروری ہے جسے مثبت پہلو سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ اگر ملک کے افراد قانون کی پاسداری کا پاس ولحاظ نہ کرتے ہوئے وضع کردہ قوانین کے احترام سے روگردانی کریں جس سے ملک میں انارکی اور افراتفری کا ماحول پیدا ہوجائے، بلکہ معاشرے اور قوم کی زندگی متاثر ہو تو یہ مذہبی نقطۂ نظر سے بھی درست نہیں۔ شرعاً مذہب اسلام اپنے پیروں کاروں کو ہمیشہ قانون کے احترام کا پابند دیکھنا چاہتا ہے، چاہے حکومت کا مذہب کچھ بھی ہو۔ کتاب عظیم میں متعدد مواقع پر زمین میں فساد پھیلانے سے منع کیا گیا تاکہ مالک الملک کی زمین امن وسکون کا گہوارہ بن سکے۔

عہد حاضر میں روزمرہ کے معاملات سے لے کر بین الاقوامی سطح پر پائیدار تعلقات استوار کرنے کے لئے قوانین کی پاسداری بے حد ضروری ہے۔ اگر کسی جانب سے طے شدہ قوانین کی پاسداری میں ذرا بھی کوتاہی کا پہلو نمایاں ہوتا ہے تو اس کے تعلقات میں دراڑ پڑنے کا خطرہ منڈلانے لگتا ہے، اسی طرح معاشرتی طرز زندگی کو دوام عطا کرنے کے لئے اخلاقی، معاشرتی وسماجی طور پر بھی قوانین کی پیروی کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انسان قانون کی افادیت کا قائل ہونے کے باوجود اس کی خلاف ورزی کیوں کرتا ہے؟ تو اس کا معتبر جواب فطرت انسانی کے مطالعہ سے بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ البتہ اہل نظر اس کی چند وجوہ بیان کرتے ہیں، جو ملک میں بسنے والوں کے اعتقاد اور عقیدہ پر منحصر ہوتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں شرعی قوانین سے روگردانی اس کی اولین وجوہ ہے، دوسرے آپسی لین دین میں خودغرضی اور مفاد پرستی کا ہونا، حسب ونسب اور مالی اعتبار سے خود کو قانون سے بالاتر سمجھنا اور جس ملک میں انسان رہتا ہے، اس سے بے غرض اور حب الوطنی سے خالی ہونا وغیرہ یہ چند ایسے وجوہ ہیں جس کے شکار لوگ اکثر وبیشتر قوانین کی پیروی سے روگردانی کرتے نظر آتے ہیں۔ باہم رہنے والے قبائل، گروہ، ذات برادری کے لوگ جب کسی ایک خطہ میں رہنے لگیں تو انہیں آپسی ضروریات کی تکمیل کے لئے قانون کی پیروی ضروری ہوتی ہے تاکہ ایک دوسرے کے حقوق کا تحفظ کیا جائے، آپسی لین دین میں عدل وانصاف کے تقاضہ کو پورا کیا جاسکے، کیونکہ معاشرہ کے تمام افراد جو مختلف المزاج ہوتے ہیں، جو الگ الگ طرح کے پیشوں سے منسلک ہوتے ہیں، ہر ایک کو ایک نظام کے تحت لایا جائے، کیونکہ فطرت انسانی کے تقاضے اور ضروریات اس قدر گوناگوں اور اس کی تکمیل اس قدر متنوع ہے کہ معاشرہ کو ایک قانونی نظام پر استوار کئے بغیر ضروریات زندگی کی تکمیل نہ صرف مشکل امر ہے بلکہ ناممکن ہے۔ اگر ملک کا قانون تحفظ اطفال کے تعلق سے اس قدر حساس ہو کہ کم ازکم چودہ سال تک کے بچوں کو لازمی تعلیم سے جوڑنا ضروری قرار دیتا ہے تو اس کے پیچھے کا منشاء یہی ہے کہ ملک کا کوئی شہری بنیادی تعلیم سے محروم نہ رہ سکے۔ اگر معاشرہ مختلف طرح کے جرائم کے سدباب کے لئے مجرموں کو سزا دیتا ہے تو اس لئے کہ ہمارا معاشرہ ہر طرح کے جرائم سے پاک رہے اور ملک میں رہنے والے افراد چین وسکون کی فضاء میں سانس لے سکیں۔ اگر عالمی سطح پر دیکھا جائے تو دنیا کے اکثر وبیشتر ممالک قانون سازی کے دنوں کو ایک قومی تہوار کے طور پر متعارف کراتے ہیں، اس دن ملک کا ہر شہری جشن مناتا ہے، قومی ترانے گائے جاتے ہیں، بچے، بوڑھے ہر ایک عمر کے لوگ اپنے اپنے طور پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں، حکومتی ادارے میں بھی اس دن کو بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا جاتا ہے، مختلف طرح کی تقاریب منعقد کئے

جاتے ہیں، جہاں رہبران قوم کی طرف سے قانون کی اہمیت وضرورت پر تقاریر، پریزنٹیشن وغیرہ پیش کئے جاتے ہیں۔ 26 جنوری یعنی یوم جمہوریہ ہمارے لئے ان معنوں میں بہت خاص ہے کہ ہمارا ملک ہندوستان دنیا کے نقشہ پر آج ہی کے دن ایک جمہوری ملک کے طور پر متعارف ہوا۔ 26 نومبر 1949 کے دن ہمارے اکابرین نے دنیا کے ضخیم ترین دستور کو اپنے لئے اخذ کیا تھا اور آج کے دن ملک میں اس کے نفاذ کی توثیق کی گئی، جس میں شہریوں کے ہر طرح کے آئینی حقوق، اس کی ذمہ داریوں کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ آج اگر ہم اپنے ملک میں اپنے حقوق کی بازیافت کے لئے آواز بلند کر پا رہے ہیں تو یہ حق ہمیں دستور نے دیا ہے جو ہمارے بزرگوں کی مرہون منت ہے۔ آج کا دن ہم وطنوں کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرنے اور دستور کے رہنما اصولوں کو یاد کرنے کا بھی ہے۔ آج ہمیں اپنے قومی تہوار کے موقع پر اپنی نوجوان نسلوں کو خاص طور پر یہ بتانا چاہئے کہ جس دستور کے سہارے ہم کھلی فضا میں سانس لے رہے ہیں اس کے نفاذ اور سیکولر کردار کے لئے ہمارے بزرگوں نے کیا کیا جتن کئے اور کتنی قربانیاں دیں۔ یہی وہ موقع ہے کہ ہم اپنے ان بزرگوں کی قربانیوں اور ملک کی آزادی کے لئے ان کی جدوجہد کو یاد کریں، ان کو خراج تحسین پیش کریں۔ جنگ آزادی کی تحریک میں، ہراول دستہ کا کردار ادا کرنے والی، مجاہدین آزادی کی مشترکہ پلیٹ فارم جمعیۃ علماء ہند وہ پہلی ملکی تنظیم ہے جس نے مادر وطن کی مکمل آزادی کا مطالبہ سب سے پہلے کیا مستند تاریخ سے ہمیں علم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے آزادی ہند کے مطالبات جزوی طور پر کئے جارہے تھے، ملک کی سب سے پرانی سیاسی پارٹی کانگریس نے موتی لال نہرو کی سربراہی میں قائم ایک کمیٹی سے دستور ہند کا ایک مسودہ تیار کرایا تھا جس میں مکمل آزادی سے بچتے ہوئے غاصب انگریزی حکومت کے ماتحت رہتے ہوئے کچھ آئینی مراعات حاصل کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا لیکن اس وقت جمعیۃ علماء ہند کی قیادت نے اس کی سخت مخالفت کی اور اپنے اجلاس کولکاتہ (منعقدہ 12/11/مارچ1926) میں جس کی صدارت علامہ سید سلیمان ندوی" فرما رہے تھے، یہ تجویز منظور کی کہ ہم ہندوستان سے انگریزوں کے مکمل انخلا سے کم پر راضی نہیں ہیں۔ اس کے معابعد انگریزی حکومت نے دستور پر نظر ثانی اور اصلاحات کے تناظر میں ایک کمیٹی 'سائمن کمیشن' کے نام سے تشکیل دیا مقصد یہ تھا کہ کسی طرح آزادی کی جو تحریک چل رہی ہے اسے دبا دیا جائے لیکن جب جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کو اس کا علم ہوا تو اپنے اجلاس عام 2 تا 5 دسمبر 1927 پشاور، جس کی صدارت علامہ سید انور شاہ کشمیری فرما رہے تھے، اس کمیشن کی مخالفت کرتے ہوئے اس کے بائیکاٹ کی تجویز منظور کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ 3/فروری 1928 کو اس کمیشن کے لوگ ہندوستان آئے لیکن عدم تعاون اور ماحول کو بھانپ تے ہوئے ایک ماہ کے اندر اندر واپس برطانیہ لوٹ گئے، یہ وہ تاریخی کردار ہے جو جمعیۃ علماء ہند کی کاوشوں کو ممتاز کرنے کے لئے کافی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے اکابرین آج بھی ملک عزیز میں، آپسی پیار ومحبت، قومی یکجہتی اور آئین ہند کی تحفظ کے لئے عوامی بیداری مہم کی قیادت بخوبی سرانجام دے رہی ہے لیکن ستم ظریفی دیکھئے کہ اپنے ہی ملک میں کچھ لوگ ہم سے یوں گویا ہیں۔ پھر بھی کہتے ہیں مجھ سے یہ اہل چمن، یہ چمن ہے ہمارا تمہارا نہیں

آج بات یوم جمہوریہ، جمہوری طرز حکومت اور قانون کی پاسداری اور اس کے نفاذ کے تعلق سے ہورہی ہے، ہمارا ملک یقینی طور پر جمہوری نظام حکومت کیلئے عالمی سطح پر ایک مثال ہے اور ہو بھی کیوں نہیں کہ اس کے سایہ میں مختلف النوع ثقافت، تہذیب وتمدن کے حامل افراد ایک ساتھ مل کر رہتے ہوئے آرہے ہیں کیونکہ ہمارے آئین کی بنیاد انصاف ومساوات پر مبنی ہے، اس کی تمہید میں کہا گیا ہے کہ آئین کی رو سے ہندوستان خود کو آزاد، سماج وادا اور جمہوری ملک قرار دیتا ہے، اسی کے زیر اثر تمام شہریوں کے لئے معاشی، سماجی اور سیاسی انصاف بروئے کار لایا جائے گا، اظہار خیال کی آزادی، عقیدہ، مذہب اور عبادت کی آزادی دی جائے گی، مواقع اور معیار میں مساوات کے پہلو کو ترجیح دی جائے گی، انفرادی تشخص اور آپسی احترام کو یقینی بنایا جائے گا، ملک کی یکجہتی کو ہر ایک پر فوقیت حاصل ہوگی اور ملک کی سالمیت کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے گا۔ اس قدر جامع پیرایوں سے سجایا ہوا ہمارا یہ دستور واقعی ایک جامع اور مکمل دستور ہے جس میں مکمل طور پر ہمارے آئینی حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔ کیونکہ ہمارے آئین کی شروعات 'ہم بھارت کے لوگ' جیسے وسیع الفاظ سے ہوتی ہے، جس سے ایک مستحکم جمہوریت کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ضرورت ہے تو انصاف ومساوات پر ایمانداری کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی تاکہ ہمارا یہ پیارا ملک امن وشانتی کا گہوارہ بن سکے اور اس چمن میں مختلف رنگوں کی اس کے مکمل حقوق کے ساتھ آبیاری ہو سکے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہیں ہندوستان ہمارا

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۶ جنوری ۲۰۲۵ء

اسرائیلی ڈرون کی مدد سے ماؤنوازوں کا نام ونشان مٹا دینے کا عزم

نیشنل ٹیکنیکل ریسرچ آرگنائزیشن (این ٹی آر او) کی مدد سے 15 ہزار فٹ کی بلندی سے اسرائیلی تیار کردہ ڈرون طیارے کی مدد سے چھتیس گڑھ کے ماؤنوازوں کے علاقوں کی مکمل تصویریں اور نکسلیوں کی روپوش پناہ گاہیں اور ہتھیاروں کے بھنڈار کی تصویریں بڑی کامیابی کے ساتھ بھیجی جارہی ہیں اور حکومت ہند ماؤنواز نکسلیوں کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے ''آپریشن فیش'' کا آغاز کررہی ہے اور رات کے اندھیرے میں جبکہ کہاسہ کی وجہ سے جنگلاتی ایریا میں ماؤنوازوں کی موجودگی کا پتہ چلانا مشکل امر بن چکا تھا ایسے میں اسرائیل کے تیار کردہ آٹومیٹک ڈرون طیارے چھتیس گڑھ میں دندناتے پھر رہے ہیں اور وہاں نکسلیوں کے پورے ٹھکانے اور ان کی تمام نقل وحرکت پر ڈرون طیاروں کے ذریعہ فوٹو بھیجے جارہے ہیں اور یہ چھوٹا سا اسرائیلی ڈرون رات کے اندھیرے میں مدغم ان کی تمام روپوشی کو اجاگر کررہی ہے۔ ان ڈرون طیاروں کے ذریعہ نہ صرف فوٹو، ریڈیوز اور دیگر ڈاٹا کی فراہمی جاری ہے اور گھنے جنگلات کے درمیان جہاں نکسلی انتہا پسندی نے اپنے گڑھ بنا رکھے ہیں ان جگہوں پر زبردست طریقے سے حملہ کرنے کا منصوبہ بنایا جاچکا ہے۔ اس سے پہلے مسلح افواج کو اس گھنے جنگل کے اندر داخل ہونے اور نکسلیوں کے خلاف چھاپہ مار کر انہیں اپنا مطیع بنا لینے کا ایسا کوئی بھی آئیڈیا نہیں تھا اور اس گھنے جنگل کے اندر داخل ہونے کی ان میں ہمت بھی نہیں تھی کیونکہ یہ معلوم کرنا بیحد مشکل تھا کہ کس درخت کی شاخ میں بیٹھے ان کی منجر نوجوں کی نقل وحرکت پر پوری طرح سے تیار ہیں اور بیشتر موقعوں پر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ یہ انتہا پسند فوجی کیمپوں کے باہر 100 میٹر کے درمیان فوجی کیمپوں کو بم سے اڑا دینے یا جگہ جگہ بارودی سرنگ بچھا کر ان کی فوجی گاڑیوں کو دھماکے سے اڑا دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بیشتر موقعوں پر انتہا پسندوں نے رات کے اندھیرے میں فوجی کیمپوں پر حملہ کرکے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کی ہے جس کی وجہ سے انڈین سائیڈ میں زبردست نقصان ہوا، لیکن اس وقت جیسا کہ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ انڈین فورسیز اسرائیلی ڈرون طیارے کے ذریعہ نکسلیوں کے تمام چھپے خفیہ مقامات کا پتہ چلا چکی ہے اور عنقریب ان کے خفیہ اڈوں پر شب خون مارے گی۔ حکومت نے کافی برداشت کرنے کے بعد یہ سخت فیصلہ لیا ہے کہ نکسلیوں کا مکمل طور پر خاتمہ کردیا جائے اور اس خطرے کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کردیا جائے۔

این ٹی آر او کے تجزیئے سے جو فوٹو، ریڈیوز اور دیگر ڈیٹا کی حصولیابی ہوئی ہے اور اسی کی بنیاد پر گھنے جنگلوں کے اندر انتہا پسندوں پر زبردست حملے کئے گئے جہاں اب تک پہنچنا محال تھا۔ گزشتہ ہفتے این ٹی آر او کی مدد سے ایک کامیاب تجربہ کیا گیا اور 14 انتہا پسند مارے گئے جس میں جے رام ریڈی محرف چھلاپتی ایک سینئر نکسلائیٹ مارا گیا۔ اب تمام بڑے بڑے ماؤنوازوں کو ایک سرے سے ختم کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا گیا ہے اور ایسے میں اسرائیلی ڈرون کی مدد سے تمام کام انجام دیئے جائیں گے۔ اسی سال جنوری 2025 کو 14 ماؤنواز مع ٹاپ لیڈر مارا گیا جس کے سر پر ایک کروڑ کا انعام تھا جسے مار گرایا گیا اسے کلاری گھاٹ جنگلات میں مارا گیا جو اڈیشہ کی سرحد کے قریب چھتیس گڑھ میں واقع ہے اس سے پہلے 6 جنوری کو چھتیس گڑھ پولس کمانڈوز کے 8 جانباز مع ڈرائیور کی موت اس وقت ہوئی جب ان کی گاڑی کو ٹائم بم کے ذریعہ اڑا دیا گیا۔ 4 اکتوبر 2024 کو 31 مشتبہ ماؤنوازوں کو مار گرایا گیا۔ یہ واقعہ چھتیس گڑھ کے دنتے واڑا میں ہوا۔ اس 24 جون 2024 کو 7 ماؤنواز مارے گئے اور 3 جوان زخمی ہوئے جون میں ہی 8 ماؤنواز اور ایک پولس کانسٹبل کی موت ہوئی۔ جب نرائن پور میں تصادم ہوا تھا۔ اپریل میں 29 ماؤنواز بی ایس ایف او عر لوکل فورس کی مشترکہ مہم میں مارے گئے جب چھتیس گڑھ کے دنتے واڑا میں تصادم ہوا تھا۔ جون میں سکما ضلع میں دو کوبرا جوان ایک ٹائم بم دھماکے میں مار دیئے گئے۔ اس طرح کے حملے اور دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے اور ماؤنوازوں کا نام ونشان مٹانے کے لئے اسرائیلی میڈ ڈرون طیاروں کی مدد لی جائے گی جو بہت صحیح ڈھنگ سے ان کی مکمل تفصیلات فراہم کررہی ہے۔ (خ الف ف)

یوم جمہوریہ کے موقع پر 942 پولیس اہلکاروں کو شجاعت اور خدمت کے تمغوں سے نوازا گیا

نئی دہلی، 25 جنوری (یواین آئی) یوم جمہوریہ کے موقع پر پولیس، فائر بریگیڈ، ہوم گارڈ اور سول ڈیفنس کے 942 اہلکاروں کو شجاعت اور خدمت کے تمغوں سے نوازا گیا۔ وزارت داخلہ نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ ان میں شجاعت کے 95 تمغے بھی شامل ہیں۔ شجاعت کا تمغہ حاصل کرنے والوں میں سے 78 کا تعلق پولیس سروس سے ہے اور 17 کا تعلق فائر سروس سے ہے۔ تمغوں سے نوازے جانے والے اہلکاروں میں ایسے 101 اہلکار بھی شامل ہیں جنہوں نے امتیازی خدمات کے لیے صدر کا تمغہ حاصل کیا۔ ان میں سے 85 پولیس سروس سے، 5 فائر سروس سے، 7 سول ڈیفنس اور ہوم گارڈ سے اور 4 اصلاحی خدمات کے اہلکار ہیں۔

آئندہ پانچ برسوں میں دہلی کے تمام علاقوں میں سیوریج لائنیں ٹھیک کریں گے : کجریوال

نئی دہلی، 25 جنوری (یواین آئی) عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں نئے گٹر بچھانے کا بہت کام کیا گیا ہے اور آئندہ پانچ سالوں میں ہم تمام گٹروں کی سیوریج لائنوں کو ٹھیک کر دیں گے۔ دہلی کے علاقوں مسٹر کجریوال نے ہفتہ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 2015 میں جب ہماری حکومت پہلی بار بنی تھی تو ہمیں کئی مسائل ورثے میں ملے تھے۔ ایک بڑا مسئلہ سیوریج کا تھا۔ دہلی میں 1,792 کچی کالونیاں ہیں۔ سپریم کورٹ اور مرکزی حکومت کے احکامات کی وجہ سے 2015 سے پہلے ان کالونیوں میں ترقی کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ ہم نے ان تمام رکاوٹوں کو عبور کیا اور تمام کچی کالونیوں کے اندر کام کرنا شروع کر دیا۔

ان کا کہنا تھا کہ ان کچی کالونیوں میں سیوریج کی پائپ لائن نہیں تھی اس لیے تمام گٹر نالیوں اور گلیوں کے اندر بہہ جاتے تھے۔ گزشتہ 10 برسوں میں ہم نے تقریباً تمام کالونیوں میں بڑے پیمانے پر سیوریج پائپ لائنیں بچھائی ہیں۔

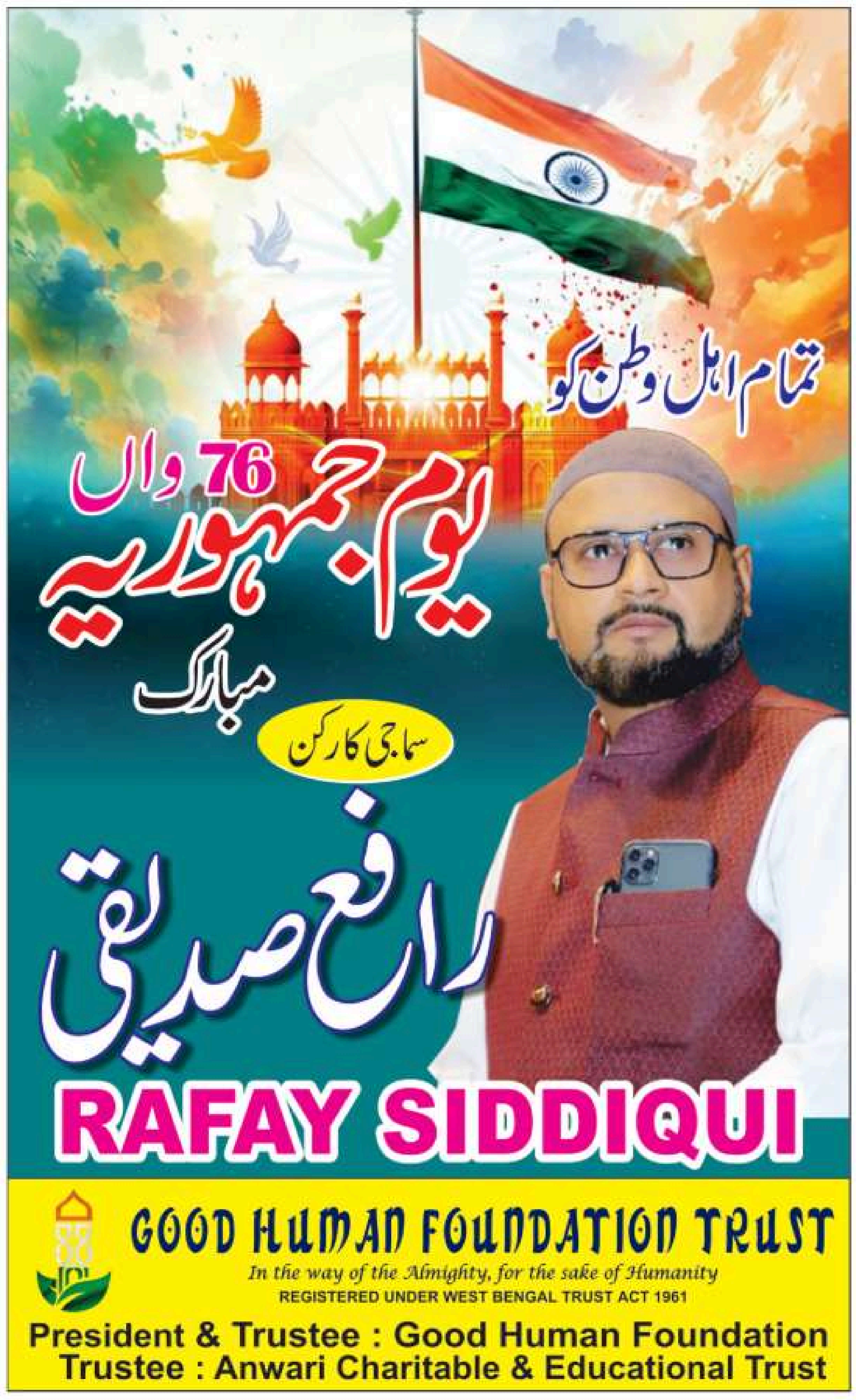

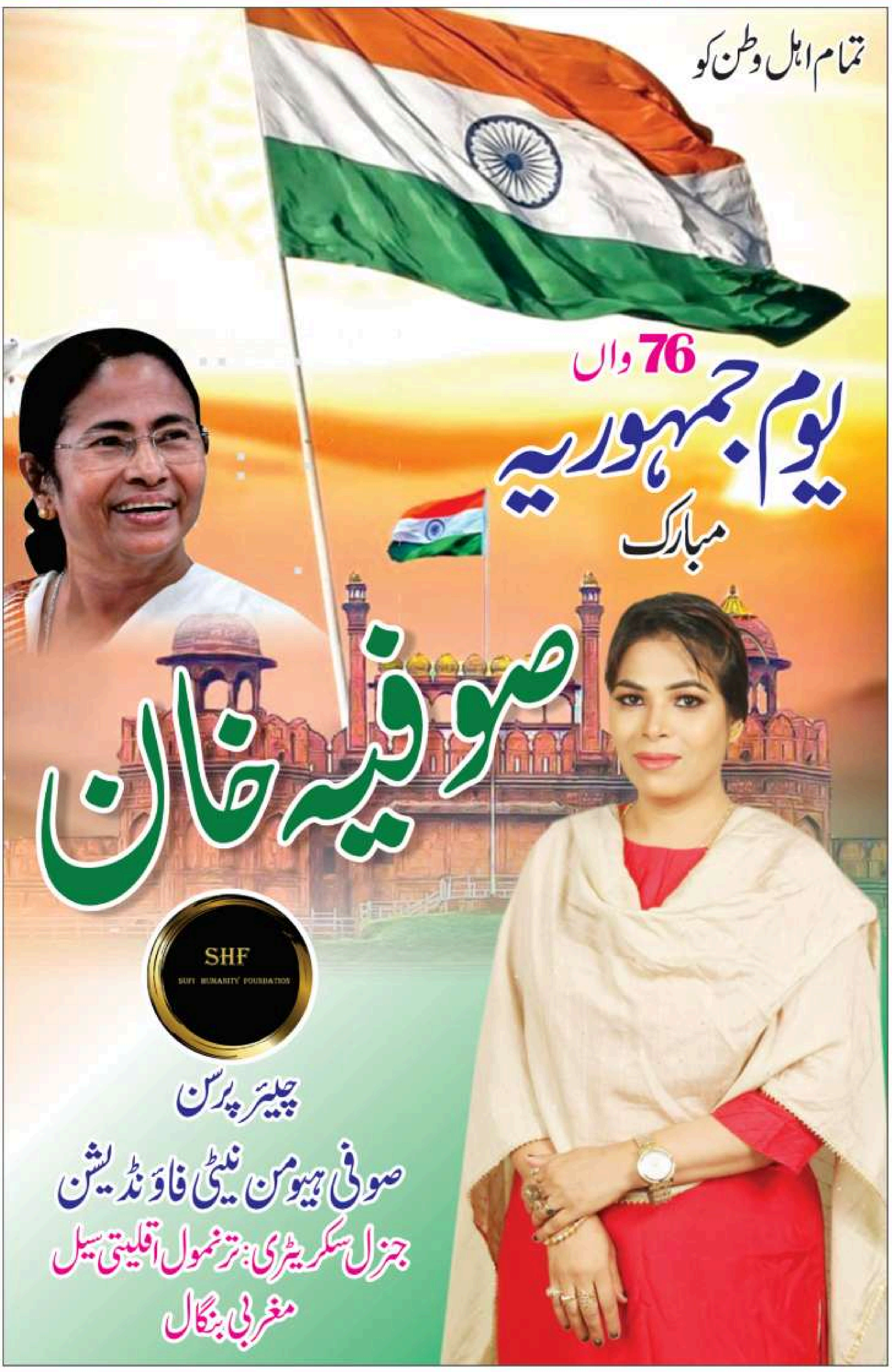

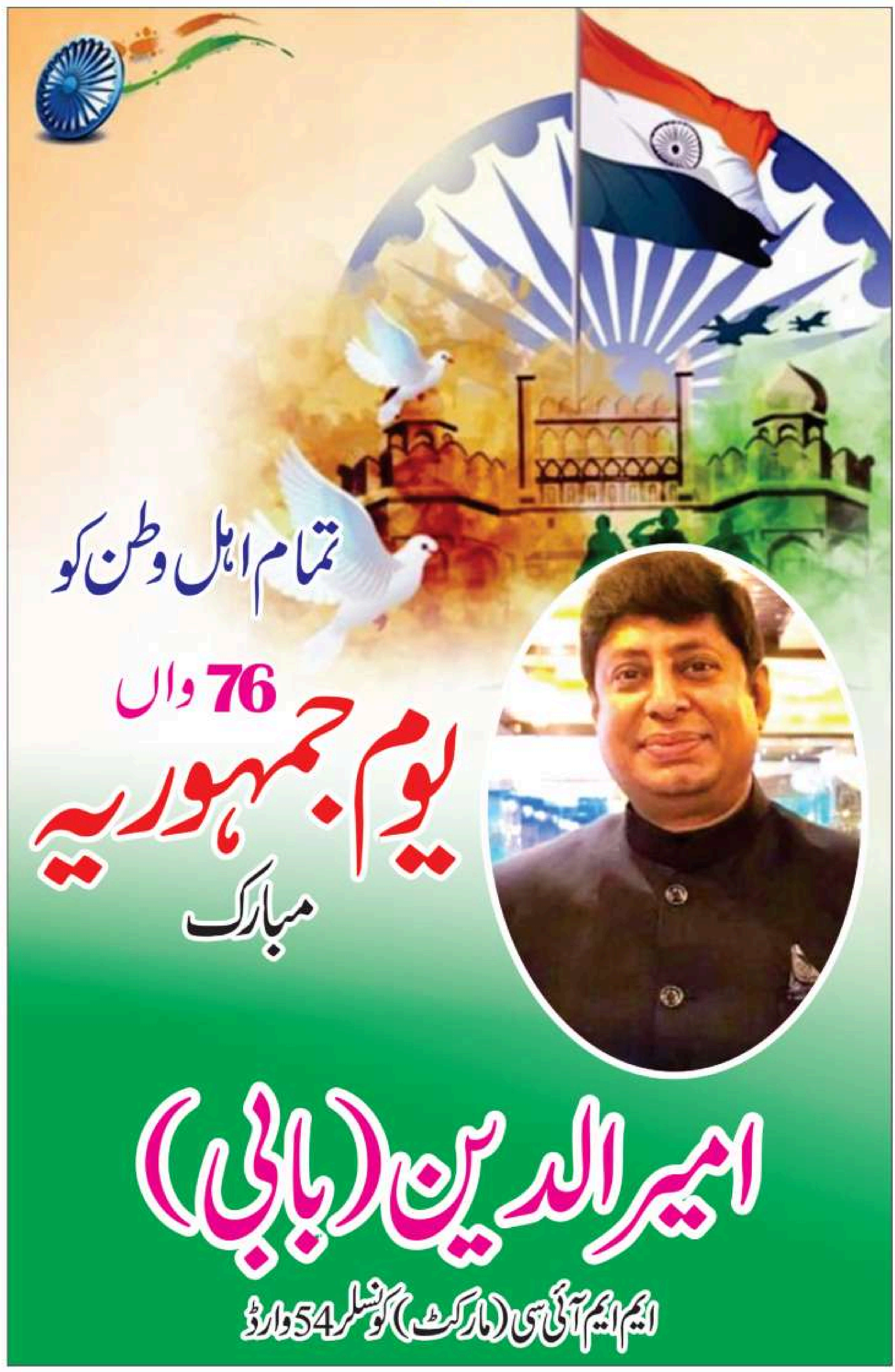

بالی میونسپلٹی کے سامنے ترنمول یوتھ کانگریس کا سی پی ایم کی ہرمد باہنی کے خلاف لعنتی جلسہ

اسسال بھی ہوڑہ ضلع (صدر) ترنمول یوتھ کانگریس کی جانب سے بالی میونسپلٹی کے سامنے ظالم سی پی ایم کی بربریت کے خلاف لعنتی جلسے کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر حکومت مغربی بنگال کے وزیر اروپ رائے، شرشٹی دھر گھوش، کیلاش مشرا، تفضیل احمد، ریاض احمد، بھاسکر گوپال چٹرجی، ابھیجیت گنگولی، سرجیت چکرورتی، راجیو لکھمن، سوبیر راؤت، پرابیر رائے چودھری اور ملی رائے وغیرہ موجود تھے۔ اس کے تقریباً 30 وارڈوں کے صدرو بھی موجود تھے۔ واضح رہے 25 جنوری 2010 کو بالی میونسپلٹی کے سامنے اہتمام کردہ احتجاجی جلسہ پر خونی سی پی ایم کے ہرمد باہنی نے جان لیوا حملہ کیا تھا۔ ریاض احمد اور تفضیل احمد زخمی ہوئے تھے اور مقامی سرکاری اسپتال میں زیر علاج تھے۔

سنسکرت کے ماہر اچاریہ جمال احمد جمال (مروئی والے) 98 سال کے ہوگئے۔ اس خوشی میں ایک جلسہ تہنیت ایران سوسائٹی میں رکھا گیا جس میں ریاستی وزیر جاوید احمد خان، جمیل منظر، ڈاکٹر شبیر ابروی، ڈاکٹر منصور عالم، قمرالدین ملک اور خواجہ احمد حسین مومن نے نظامت کی۔

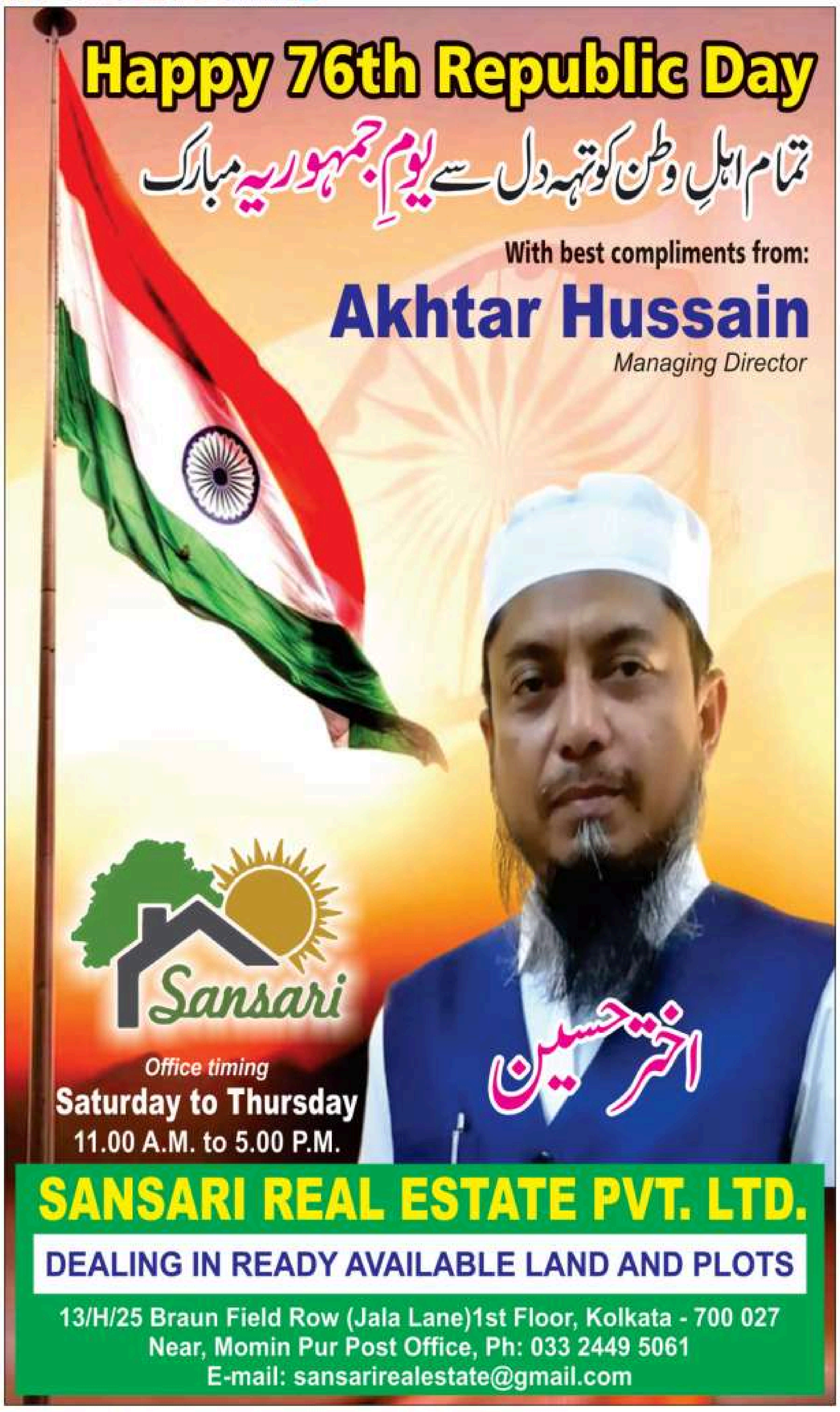

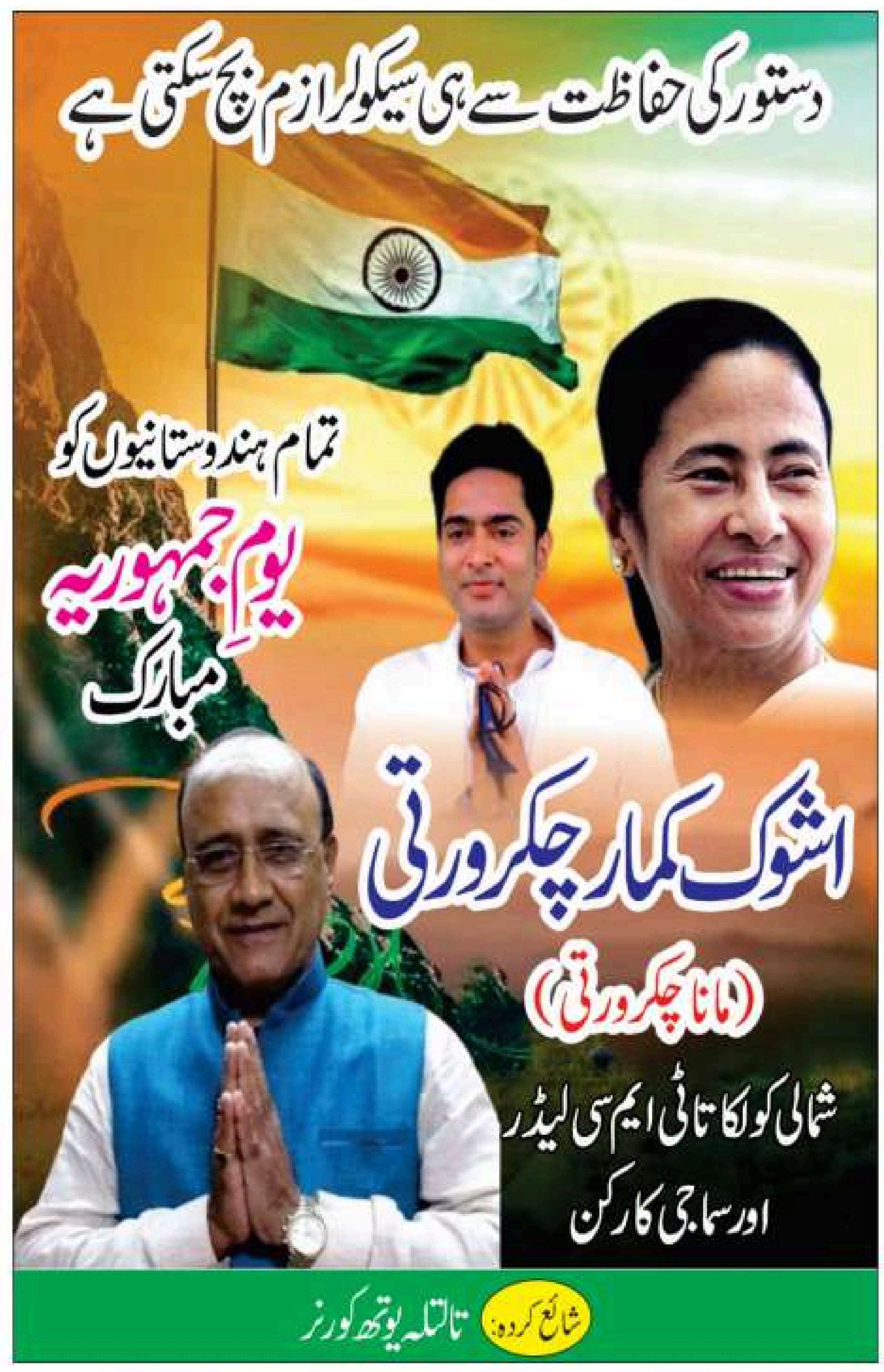

کتاب 'بیلور سے بسنا پورتک' کی شاعری

ایک اندھیری شام باغبانی میں شاعری میں کھوگئی، گھرے جنگلوں اور ہریالی کی ایک وسیع سلطنت، ہلکی دھند کی چادر میں لپٹی ساری فضا شاعرانہ ہوگئی۔ مہروہ درختوں کے میلے میں خاموشی کی کہکشاں میں شاعر سبودھ سرکار بے ساختہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ لاتعداد قارئین اس سحر کی گرمی محسوس کر رہے تھے شاعر کے نئے شائع ہونے والے شعری مجموعے 'بیلور سے بسنا پورتک'۔ آنند سکنیٹ بک فیئر کے موقع پر سبودھ سرکار نے اپنی کتاب "بیرون ایک بار" سے کچھ خوبصورت نظمیں سنائیں جب شاعر نے بیلور، ٹائی ٹینک سمیت کل آٹھ نظمیں سنائیں۔ ۔ راجر چیلے، اور عیسیٰ۔ ایک لمحے میں ختم ہونے والے نظم کے دلکش اسرار نے ناقابل تسخیر، مضبوط سامعین کو زخمی کر دیا۔ وہ اپنے محبوب شاعر کی آواز میں کچھ اور اشعار سننا چاہتا تھا۔ اسٹیج حیرت انگیز تھا، شاعر سبودھ سرکار کو اپنے اردگرد کے سینکڑوں درختوں کو چھونے سے زیادہ اپنی نظمیں سنانے سے زیادہ اطمینان حاصل ہوا۔ جی ہاں، اب وہاں کول انڈیا کولکاتا ادبی اجلاس ہو رہا ہے۔ مالاویکا بنرجی ایک شاندار ادبی میلے میں سب سے آگے تھیں شاعر کو امید ہے کہ اس باغ کو جلد ہی مالویکا کانن کا نام دیا جائے گا۔ درخت کا ہر پتا نظم اور راگ کی سرگوشی سے بیدار ہوا۔ وہ دھن کلکتہ سمفنی آرکسٹرا کے وائلن بجاتے تھے۔ یہ کہے بغیر کہ شاعر نے پچاس منٹ تک نظم پڑھ کر بے پناہ خوشی محسوس کی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پڑھی گئی نظم نے پورے ماحول کو ایک الگ جہت بخشی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ یروشلم جا رہے تھے، ان چالیس دنوں کے دوران بچھو نے حملہ کر دیا۔ ناقابل برداشت مصائب کا اظہار شاعری کے ذریعے کیا گیا۔ بلاشبہ ایک انوکھی، ناقابل تصور اور پاکیزہ شاعری کی شام یقیناً سب کو پرانی یادوں میں مبتلا کر دے گی۔

راجہ بازار بوائز اینڈ گرلس اسکول (انگلش میڈیم) کے سالانہ اسپورٹس امہر اسٹریٹ کے سینٹ پال کالج گراؤنڈ میں ہوا جس میں اسکول کے تقریباً 800 اسٹوڈینٹس نے مختلف ایوینٹ میں حصہ لیے اس اسپورٹس میٹ میں اسکول کے پرنسپل عطیہ مشتاق۔ نائب پرنسپل ساجد پرویز سمیت دیگر ٹیچرس موجود تھے۔ طلبہ کے ساتھ گارجین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

آشا کارکنان صحت کی دیکھ بھال کی اسکیموں کی ریڑھ کی ہڈی: وزارت صحت

نئی دہلی، 25 جنوری (یواین آئی) صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت میں سکریٹری پنیا سلیلا سریواستو نے آج کہا کہ ٹی بی کے خاتمے کے پروگرام کی کامیابی میں آشا کارکنوں کا بہت بڑا رول ہے اور وہ مرکزی صحت کی اسکیموں کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ یوم جمہوریہ کی پریڈ دیکھنے کے لیے خصوصی مہمانوں کے طور پر مدعو کیے گئے 250 آشا کارکنوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے محترمہ سریواستو نے کہا کہ ان کی شاندار شراکت کو تسلیم کرنے کے لیے حکومت نے تقریباً 250 آشا کارکنوں کو 76 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا ہے۔ ریاستوں سے کارکنوں کو ان کی شریک حیات کے ساتھ مدعو کیا گیا ہے۔ یہ اعزاز نہ صرف ان سرشار صحت کارکنوں کے حوصلے کو بڑھاتا ہے بلکہ ان کے تعاون کی نمایاں قدر کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ان کے اہم کردار کو تسلیم کرنے کی ایک مضبوط مثال قائم کرتا ہے۔ اس موقع پر مرکزی وزارت صحت کے سکریٹری نے کہا" آشا کارکنان ملک میں صحت کی اسکیموں کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ "معاشرے میں ان کی بے پناہ شراکت کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا" ٹی بی کے خاتمے کے مشن میں نمایاں کامیابی کا سہرا بنیادی طور پر آشا کے نچلی سطح کے کارکنوں کو جاتا ہے۔ "فی الحال، 10 لاکھ 29 ہزار سے زیادہ آشا کارکنان ملک کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں رابطے کے پہلے نقطہ کے طور پر کام کر رہی ہیں، جو کمیونٹیز اور ضروری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے درمیان ایک اہم ربط کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ وہ مختلف سرکاری صحت کے اقدامات جیسے ماں اور بچے کی صحت کی دیکھ بھال، حفظان صحت کے ٹیکوں کے فروغ اور قومی تپ دق کے خاتمے کے پروگرام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دارالحکومت پہنچنے پر افسروں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ انہیں دہلی کے مشہور مقامات دکھانے کی غرض سے لے جانے کے لیے خصوصی سیاحتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ وہ کرتویہ پتھ پر قومی جنگی یادگار اور انڈیا گیٹ پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کریں گی اور 76 ویں یوم جمہوریہ پریڈ سے بھی لطف اندوز ہوں گی۔

تلنگانہ ہائی کورٹ میں چار ایڈیشنل ججوں نے حلف لیا

حیدرآباد، 25 جنوری (یواین آئی) ایک اہم پیش رفت میں، چار نئے مقرر کردہ ایڈیشنل ججوں نے آج تلنگانہ ہائی کورٹ میں حلف لیا ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سوجے پال نے یہاں ایک تقریب میں جسٹس رینوکا یارا، جسٹس نندی کونڈا نرسنگا راؤ، جسٹس ای تھرومالا دیوی اور جسٹس بی آر مدھوسودن راؤ کو حلف دلایا۔ جسٹس رینوکا یارا نے ترقی سے قبل سٹی سیول کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر خدمات انجام دیں، جسٹس نندی کونڈا نرسمہا راؤ سٹی اسمال کاز کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے پر فائز تھے، جسٹس ای تھرومالا دیوی رجسٹرار جنرل اور ہائی کورٹ کے ویجیلنس رجسٹرار تھے جبکہ جسٹس رنڈ یکونڈا بی آر مدھوسودن راؤ ہائی کورٹ کے رجسٹرار (ایڈمنسٹریشن) تھے۔ ان تقرریوں کے ساتھ ہی تلنگانہ ہائی کورٹ میں ججوں کی کی منظور شدہ تعداد تعداد 42 میں سے بڑھ کر 30 ہوگئی ہے، اس طرح عدالت کی مقدمات کو نمٹانے اور انصاف کی فراہمی کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔

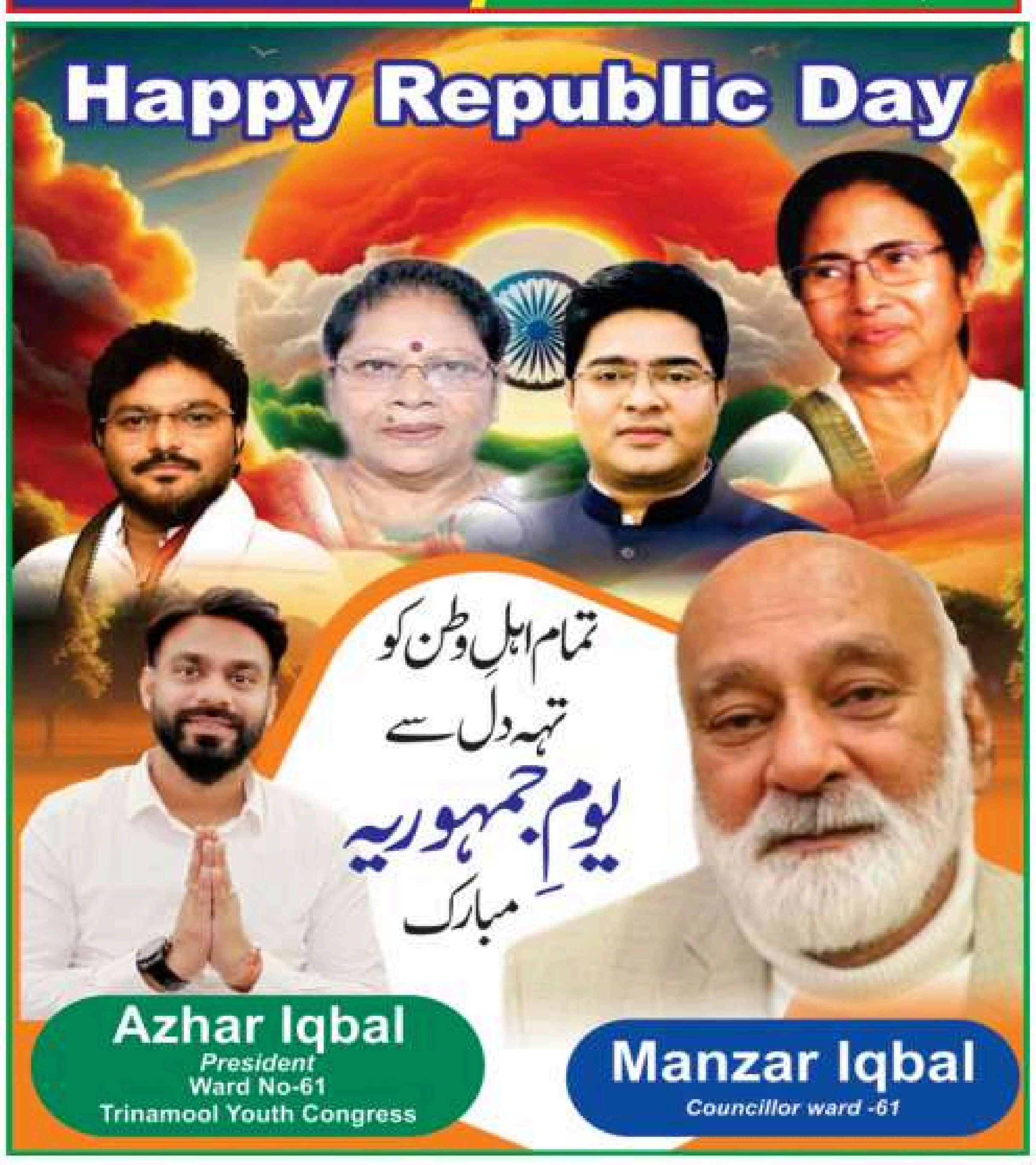

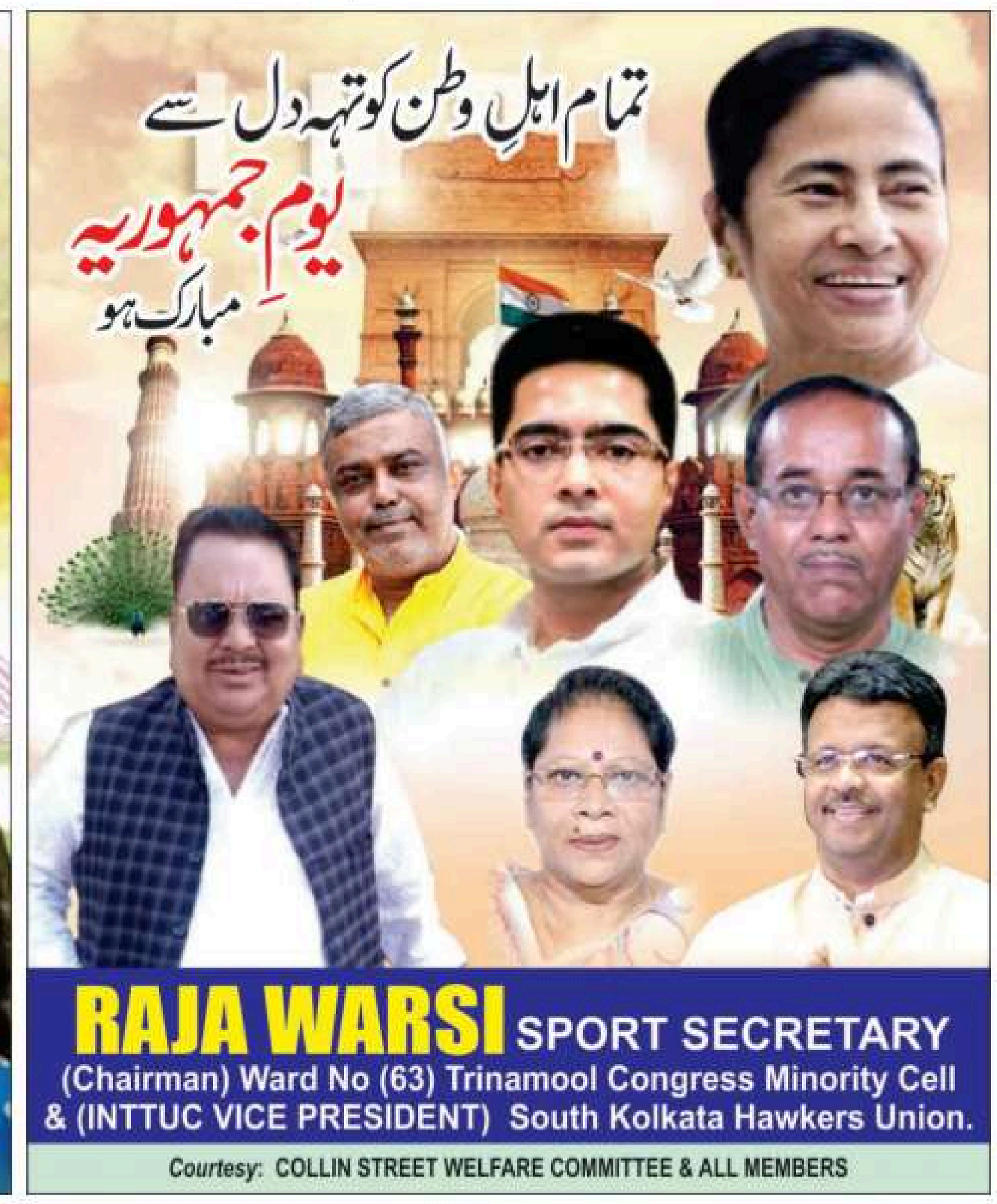

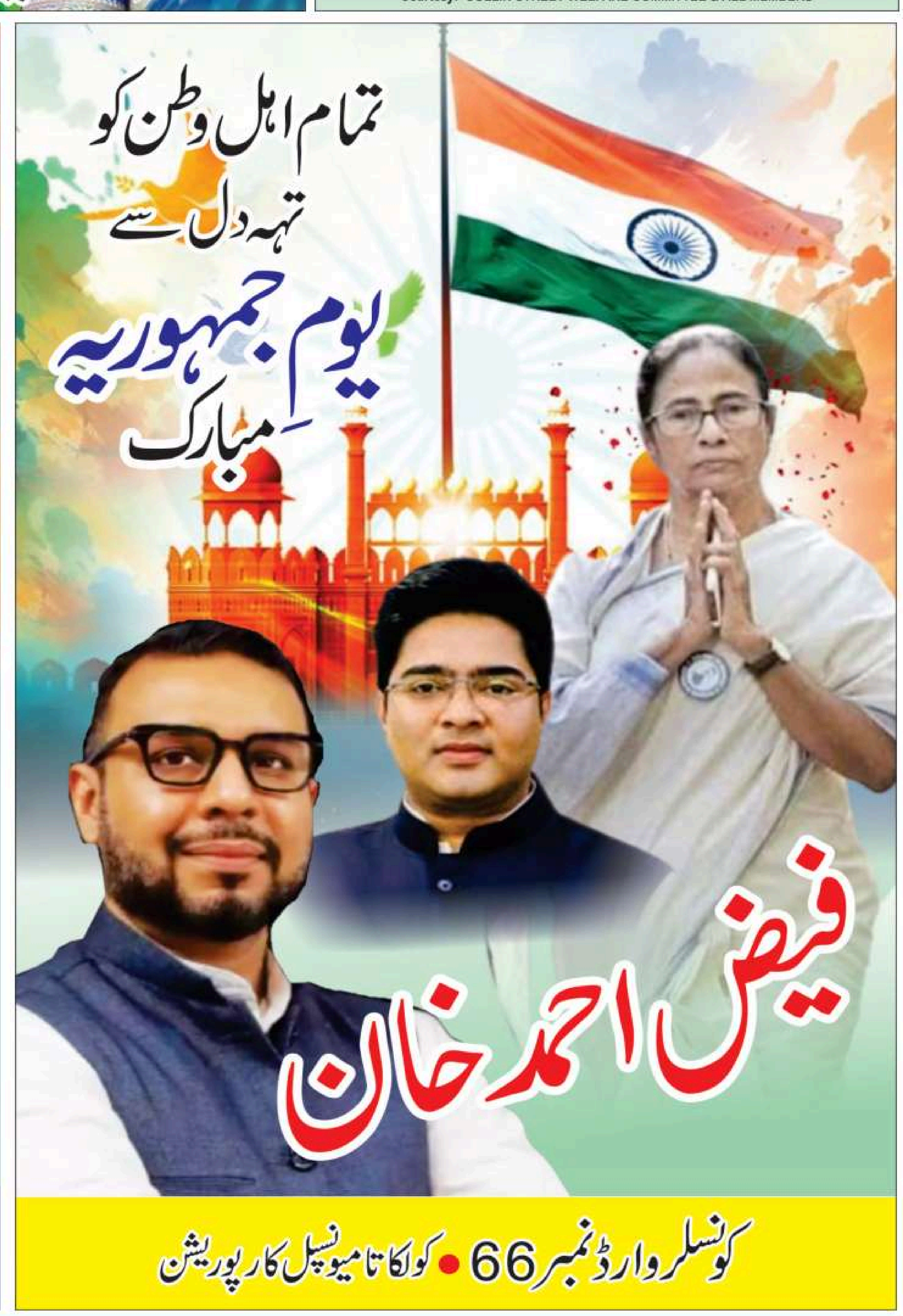

Happy Republic Day

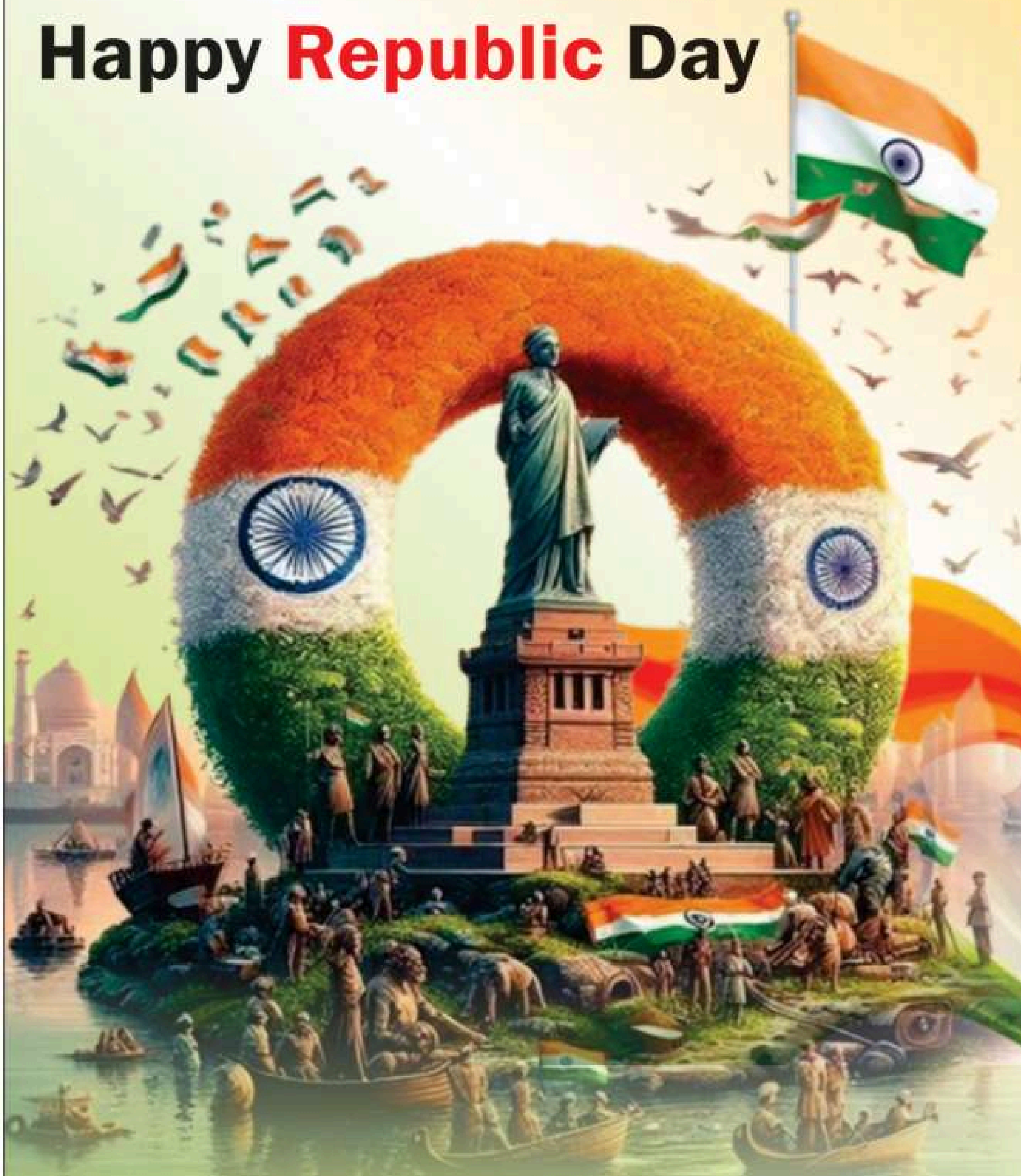

VERY VERY HAPPY REPUBLIC DAY

I with Blessing to light up your life and hope that it is filled with happiness peace Joy and Success

تمام اہلِ وطن کو تہہ دل سے

یومِ جمہوریہ

بہت بہت مبارک

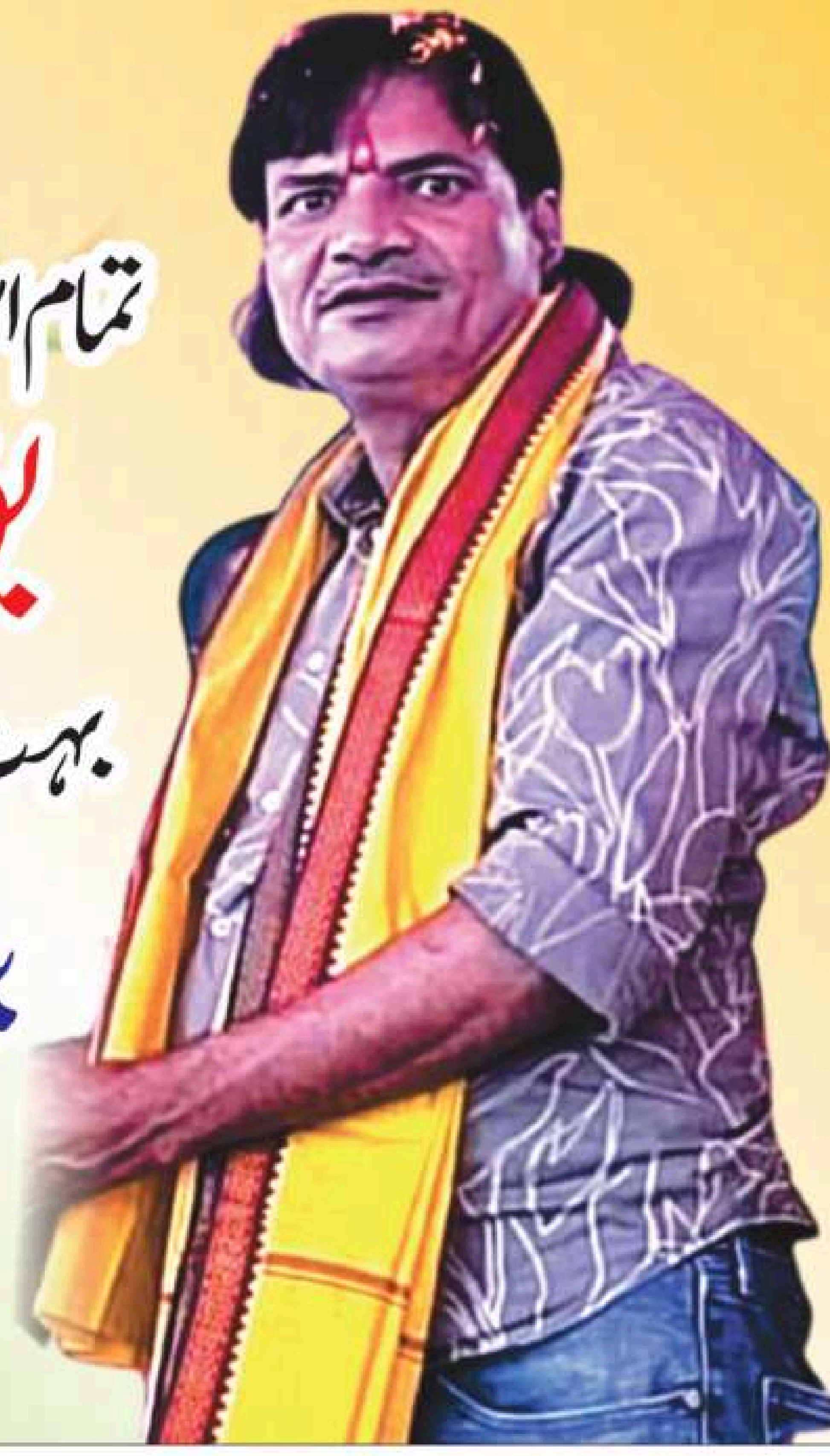

بیدھان اپادھائے

میئر آسنسول میونسپل کارپوریشن

ایم ایل اے بارہ بونی اسمبلی

BIDHAN UPADHYA

MAYOR
Asansol Municipal Corporation
MLA. BARA BONI ASSEMBLY

عزیزان وطن اور خصوصی طور پر
باشندگان آسنسول کو دل کی گہرائیوں سے

یومِ جمہوریہ

مبارک

اونچا رہے ترنگا ہمارا

غلام سرور

کاؤنسلر وارڈ 28
آسنسول میونسپل کارپوریشن آسنسول شمال

GHULAM SARWAR

Councillor Ward No. 28
Asansol Municipal Corporation
Asansol.

مہاراشٹر: پونے میں 'گولین-بیرے سنڈروم' کا قہر، مریضوں کی تعداد 73 پہنچی، 14 کی حالت سنگین

25 رجنوری: مہاراشٹر کے پونے شہر میں اس وقت ایک خاص بیماری کا خوف دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس بیماری کا نام ہے 'گولین-بیرے سنڈروم'۔ علاقے میں اس مرض میں مبتلا اشخاص کی تعداد لگاتار بڑھتی جا رہی ہے اور گزشتہ ایک ہفتہ میں ہی 20 نئے کیس سامنے آئے ہیں۔ تازہ معاملوں کے بعد مریضوں کی تعداد بڑھ کر 73 ہو گئی ہے، جن میں 47 مرد اور 26 خواتین ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ 14 مریضوں کی حالت سنگین ہے۔ انھیں وینٹیلیٹر پر رکھا گیا ہے۔ تشویشناک حالات کو دیکھتے ہوئے پونے میں محکمہ صحت پوری طرح فعال ہو گئی ہے اور اسپتالوں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

اچانک نئے معاملے بڑھنے کی وجہ سے اسپتالوں نے مریضوں کے بلڈ سیمپل کو سیدھے آئی سی ایم آر اور این آئی وی (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی) بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ محکمہ صحت نے حالات کو قابو میں کرنے کے لیے ریپڈ رسپانس ٹیم بھی تشکیل دی ہے۔ ٹیم کے اراکین پونے اور آس پاس کے علاقوں میں ملنے والے مریضوں کو فوراً اسپتالوں میں داخل کروا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ طبی افسران نے شہر اور دیہی علاقوں میں 7500 سے زائد گھروں کا سروے کیا ہے۔

طبی ماہرین یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ کہیں یہ مرض پانی کی وجہ سے تو نہیں پھیل رہا۔ لیکن ابھی اس سلسلے میں کوئی بھی مصدقہ جانکاری سامنے نہیں آ سکی ہے۔ اس بیماری کو ایک 'ریئر ڈزیز' (نایاب مرض) مانا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی پونے میں اس کے معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں جس سے تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ ابھی تک یہ نہیں پتہ چل سکا ہے کہ یہ مرض ایک ساتھ اتنے لوگوں کو کس طرح ہو گیا۔

واضح رہے کہ گولین-بیرے سنڈروم ایک نیورولاجیکل ڈسارڈر ہے۔ اس میں نسوں سے متعلق مسائل بڑھنے لگتے ہیں۔ کئی بار امیون سسٹم اپنے ہی اعصاب پر حملہ کرتا ہے جس سے مریض کے ہاتھ پیر میں اچانک کمزوری اور جھنجھنی کا مسئلہ بڑھ جاتا ہے۔ کئی مرتبہ تو مریض کو اٹھنا بیٹھنا تک مشکل ہو جاتا ہے۔

'الیکشن کمیشن آئین کا مذاق بنا رہا'، نیشنل ووٹرس ڈے پر کانگریس نے الیکشن کمیشن کو بنایا ہدف تنقید

25 رجنوری: کانگریس نے ہفتہ (25 جنوری) کے روز نیشنل ووٹرس ڈے پر الیکشن کمیشن کی آزادی کے ساتھ گزشتہ ایک دہائی میں چھیڑ چھاڑ کیے جانے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ آج جس طرح سے کمیشن کام کر رہا ہے، وہ آئین کا مذاق اور ووٹرس کی توہین ہے۔ اس معاملے میں ایک طرف کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن کی تنظیمی ایمانداری لگاتار زوال پذیر ہے اور یہ سنگین قومی فکر کا موضوع ہے، دوسری طرف کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے دعویٰ کیا کہ ہریانہ کے اور مہاراشٹر کے حالیہ اسمبلی انتخابات کو لے کر ظاہر کی گئی فکر پر کمیشن کا رخ حیرت انگیز طور پر تفریق سے بھرا رہا ہے۔ کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ہم بھلے ہی نیشنل ووٹرس ڈے مناتے ہیں، لیکن گزشتہ 10 سالوں میں ہندوستان کے الیکشن کمیشن کی ایمانداری لگاتار زوال پذیر ہے، جو کہ قومی فکر کا موضوع ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''ہمارا الیکشن کمیشن اور ہماری پارلیمانی جمہوریت، وسیع اندیشوں کے باوجود دہائیوں سے غیر جانبدار، آزاد اور عالمی سطح پر مثالی بن گیا۔ عالمگیر بالغ حق رائے دہی کے حصول اور پنچایت و شہری مقامی بلدیات ہمارے پالیسی سازوں کے نظریہ کی علامت ہے۔'' کھڑگے کے مطابق جمہوری طریقہ کار کو قائم رکھنے میں لاپرواہی انجانے میں آمریت کا راستہ ہموار کر سکتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''ہماری جمہوریت کو بچائے رکھنے اور اسے نشان زد کرنے والے آئینی اصولوں کو بنائے رکھنے کے لیے ہمارے اداروں کی آزادی کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔''

کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ہی اپنے نظریات ظاہر کیے ہیں۔ انھوں نے لکھا ہے کہ ''آج کے دن کو 2011 سے نیشنل ووٹرس ڈے کی شکل میں منایا جاتا ہے۔ 75 سال پہلے آج ہی کے دن 25 جنوری 1950 کو الیکشن کمیشن وجود میں آیا تھا۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ''الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے۔ اس کے پہلے چیئرمین سوکمار سین تھے جنھوں نے ہماری انتخابی جمہوریت کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار نبھایا تھا۔ وہ واحد چیف الیکشن کمشنر تھے جو 8 سالوں تک اس عہدہ پر رہے۔''

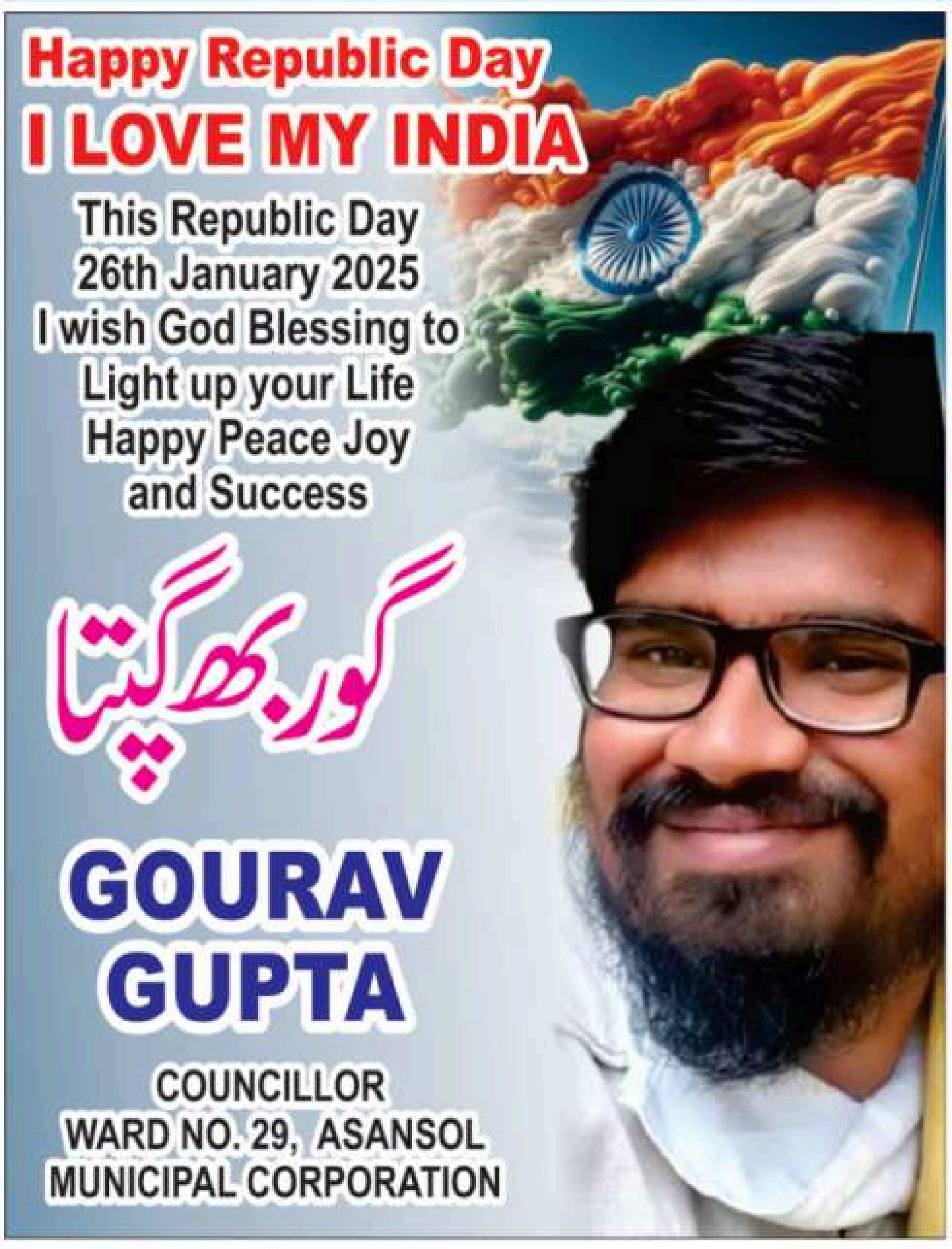

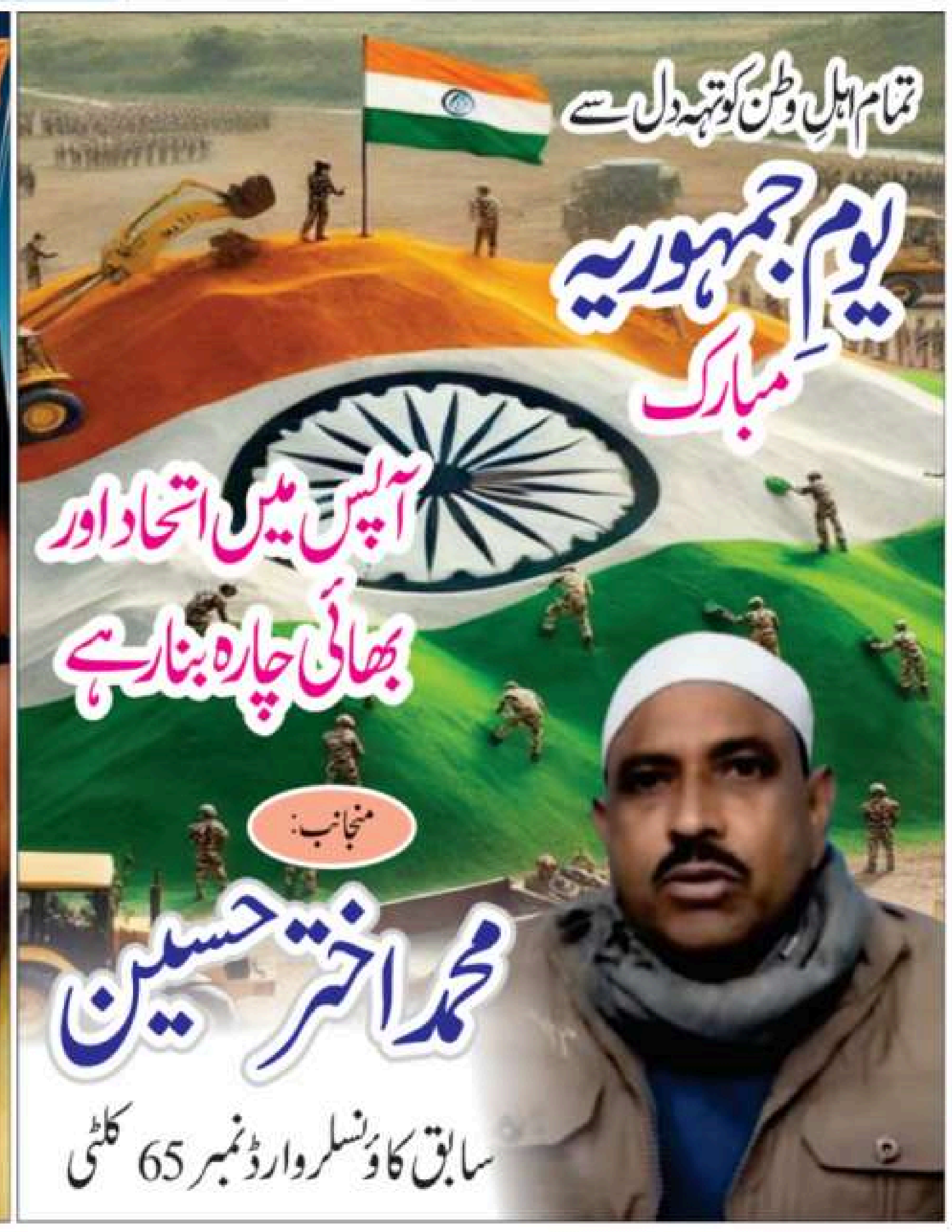

ہندوستان ایک بھرپور تنوع کی سرزمین ہے جہاں بے شمار ثقافتیں، زبانیں بولی جاتی ہے۔ یوم جمہوریہ تنوع میں اس اتحاد کی یاد دہانی کا کام کرتا ہے۔ ہمارا آئین اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر فرد کے حقوق کا تحفظ کیا جائے خواہ وہ کسی بھی قسم کے ہوں۔ پس منظر میں آئین اس تنوع کا احترام کریں اور ایک متحد اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کا عہد کریں جہاں تمام شہریوں کے ساتھ احترام اور برابری کا سلوک کیا جائے۔

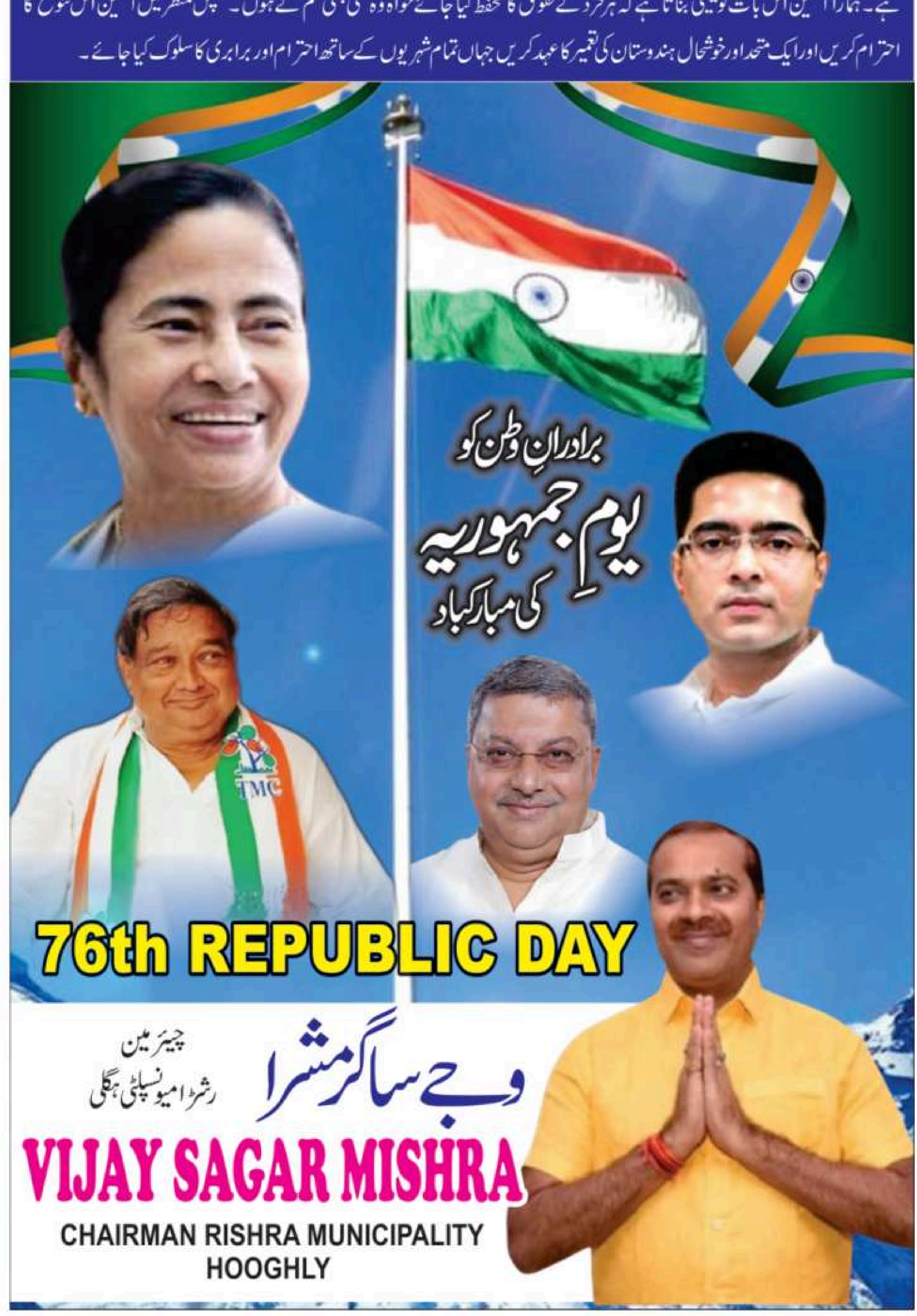

لچھی پور میں اسلحہ کی نمائش بھاری پڑی، جھارکھنڈ کے 7 نوجوان گرفتار

آسنسول :25 رجنوری،(عوامی نیوز سروس): ضلع مغربی بردوان کے کلٹی اسمبلی کے نعمت پور علاقے میں واقع لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا سے جھارکھنڈ ریاست کے جمشید پور، ٹاٹا اور دھنباد کے سات نوجوانوں کو جمعرات کی دیر رات تقریباً 2.30 بجے نعمت پور پولیس نے پکڑ لیا انکے پاس سے ایک پستول ایک رائفل اور کئی عدد کارتوس برامد ہوئے ذرائع کے مطابق ساتوں نوجوانوں کا تعلق جھارکھنڈ ریاست سے ہے یہ سب بڑے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں گرفتاری کے بعد انہیں بچانے کے لیے جمعہ کو سارا دن سیاست دانوں سے لے کر کئی تاجروں تک لوگوں کی آمدورفت رہی پولیس نے اپنے طریقے سے تھانے میں سب کو بند کر دیا بہت سے تاجروں کی نقل و حرکت تھی ہر کوئی اپنے طریقے سے تھانے میں قید نوجوانوں کو آزاد کرانے کی کوشش کر رہا تھا وہ پولیس کو گرفتار نوجوانوں کی رہائی کے بدلے من مانی قیمت کی پیشکش کرتے رہے کئی دلال بھی اپنے طریقے سے پولیس کو منانے اور گرفتار نوجوانوں کو رہا کرانے کی پوری کوشش کرتے رہے مگر پولیس ذرہ برابر بھی نرم نہیں پڑی کہتے ہیں کہ پولیس ڈیل نہیں کر سکی کیونکہ ہتھیار کی نمائش کے ساتھ نشے کی حالت میں نوجوان گرفتار ہوئے تھے اتنے بڑے کیسز کے ساتھ وہ کوئی قدم اٹھانے سے گریز کرتی رہی اور کہتی رہی کہ اس نے نوجوان کو اسلحے سمیت پکڑا ہے اس لیے وہ کچھ سنبھال نہیں پاتی وہ افسران کو منانے کی کوشش کرتے رہے لیکن ان کی تمام کوششیں ناکام رہیں اور پولیس نے جمعہ کو بھی کسی نوجوان کو رہا نہیں کیا۔ اطلاع کے مطابق ساتوں نوجوان ایک انتہائی مہنگی کالے رنگ کی کار ایم جی ہیکٹر میں جمشید پور ٹاٹا سے دھنباد ہوتے ہوئے کلٹی اسمبلی کے نعمت پور کے لچھی پور ریڈ لائٹ ایریا میں عیش مستی تفریح ؟؟ کی نیت سے آئے تھے اور ان کے پاس وہ ہتھیار بھی تھے جنہیں ریڈ لائٹ ایریا میں بھی کھلے عام نمائش کیا اسی دوران نعمت پور پولیس پھاڑی نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر جب انہیں پکڑا تو وہ پولیس کو اپنی دولت اور رہائش کا دبدبہ دکھا رہے تھے اور انہیں چھوڑنے کے لیے رقم کی پیشکش کر رہے تھے لیکن پولیس نہیں مانی اور نعمت پور پولیس نے ساتوں نوجوانوں کو پکڑ لیا وہاں یہ بات سامنے آئی کہ نوجوان کا تعلق بڑے کاروباری گھرانوں سے تھا جن کی شناخت راہول ساہو، وکی سنگھ، ہیمنت سنگھ وکی، بنسل آکاش، جندل، راہول سنگھ اور ارپت کیسری کے طور پر ہوئی ہے پولیس تفتیش میں جٹی ہے کہ انلوگوں کا اس ریڈ لائٹ علاقے میں اسلحہ کے ساتھ انے کا مقصد کیا تھا۔

مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونا بلم قومی الیکشن کمیشن ایوارڈ سے سرفراز

آسنسول :25 رجنوری،(عوامی نیوز سروس): قومی الیکشن کمیشن ریاست کے چار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس یا ڈی ایم کو ووٹر لسٹ کی تیاری اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے لیے مہم بیداری میں جدت کے لیے ان کے اچھے کام کے لیے انکی قابل ستائش و بہتر کارکردگی کے لئے ایوارڈ سے سرفراز کرنے کے لئے انکے ناموں کو منتخب کیا ہے بنیادی طور پر یہ چار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسرز (DEOs) آج ہفتہ کو قومی ووٹر ڈے پر قومی الیکشن کمیشن کی طرف سے گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی اور مہم کی اختراعی حکمت عملیوں کے لیے شناخت یا ایوارڈ حاصل کریں گے ویسٹ بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایس پونا لم اور بانکوڑہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سیادا ین ووٹر لسٹ کو بہتر بنانے، ووٹر لسٹ میں غلطیوں کو درست کرنے اور فہرست میں نئے ووٹروں کو شامل کرنے میں اچھے قدم اٹھانے پر ایوارڈ حاصل کر رہے ہیں جنوبی 24 پرگنہ کے ضلع مجسٹریٹ سمیت گپتا اور جلپائی گوڑی کی ضلع مجسٹریٹ شمع پروین کو ووٹنگ کے معاملے میں رائے دہندوں میں بیداری پیدا کرنے میں ان کی پہل کے لیے نوازا جا رہا ہے واضح ہو کہ آج ہفتہ کو دیگر اضلاع کے ساتھ مغربی بردوان ضلع میں بھی قومی ووٹر ڈے منایا گیا۔

کمبھ میلے کیلئے کرشنا نگر سے رکشہ کے ذریعے سفر کرنے والے میاں بیوی آسنسول پہنچے

آسنسول :25 رجنوری،(عوامی نیوز سروس): الہ اباد میں مہا کمبھ میلہ چل رہا ہے اس کمبھ میلے کے لئے مغربی بنگال کے کرشنا نگر سے ایک شوہر اور بیوی گزشتہ اتوار کو کرشنا نگر سے رکشہ کے ذریعے کمبھ میلہ کے لیے سفر کرنے کے لئے روانہ ہوئے سفر کے دوران یہ دونوں معمر جوڑا جمعہ کے دن آسنسول پہنچے تھے بتایا جاتا ہے کہ شوہر دلال بسواس عرف بانکا کی عمر 78 سال کی ہے اور وہ رکشہ چلا رہے تھے اور انکی 70 سالہ اہلیہ سورنلتا بسواس رکشہ پر بیٹھی ہوئی تھیں ان معمر جوڑے کے حوصلے ہمت نے یہ ثابت کر دیا کہ عمر کوئی اہمیت نہیں رکھتی عمر کوئی رکاوٹ نہیں بنتی ہے ہمت ہو حوصلہ ہو ارادہ ہو مستقل منزل کا اپنے اپ ہی مل جاتا ہے نشاں شوہر دلال بسواس پہلے درزی کا کام کرتا تھا اب وہ مختلف جگہوں کا سفر کرتا ہے صرف سفر ہی نہیں وہ فطرت کے تحفظ کا پیغام دیتے ہیں جیسے درخت، پانی، آلودگی وغیرہ کی حفاظت کا پیغام شامل ہے رکشہ میں بینر اور مائیکروفون کے ذریعے لوگوں کو پیغام دیتا ہے کہ ماحول کی حفاظت کریں اس میں دریاؤں اور آبی ذخائر کی حفاظت، درخت لگانا، خون کا عطیہ کرنا وغیرہ شامل ہیں جیسے کاما کشا، گنگا ساگر سمیت مختلف مقامات پر جا کر ماحولیات کے تحفظ کے لئے پیغام مہم چلائے ہیں معمر جوڑا نے کہا کہ کمبھ میلہ جانا یہ تو ہے ہی مگر میرا خاص پیغام ہے لوگ خوش و خرم رہے امن و شانتی سے زندگی گزاریں اور ماحول کی حفاظت کریں اگر چہ ان کے بیان کو کئی جگہوں پر عام لوگوں کی حمایت مل رہی ہے۔

پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ کا خصوصی اجراء

آسنسول :25 رجنوری،(عوامی نیوز سروس): اس سال ڈی اے وی ماڈل اسکول درگاپور کے 50 سال مکمل ہونے کی یاد میں منعقد کیے گئے پروگراموں کے سلسلے میں 'درگاپیکس-2025' کے تحت ثقافتی پروگراموں کے درمیان ڈی اے وی ماڈل اسکول کے آڈیٹوریم میں مغربی بردوان کی ضلعی سطح کی تصویری مجموعہ کی ایک نمائش کا انعقاد کیا گیا یہ اہتمام پوسٹل سروسز ڈیپارٹمنٹ، حکومت ہند، آسنسول سب ڈویژن کی جانب سے کیا گیا اس موقع پر مہمان خصوصی ریجو گنگولی، پوسٹ ماسٹر جنرل، جنوبی بنگال، کولکتہ، مہمان خصوصی شروتی کانت پال، چیئرمین، مینجمنٹ کمیٹی، ڈی اے وی ماڈل اسکول، درگاپور، مہمان خصوصی پاپیا مکھرجی، پرنسپل ڈی اے وی ماڈل اسکول، درگاپور سینئر انسپکٹر، آسنسول سب ڈویژن اور دیگر معزز مہمان موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز گایتری منتر کے جاپ کے درمیان چراغ جلا کر کیا گیا تمام آنے والے مہمانوں سمیت حاضرین کا خیر مقدم کرنے والی پوسٹ انشو من، سینئر انسپکٹر، آسنسول سب ڈویژن، سروسز ڈپارٹمنٹ، حکومت ہند نے کہا کہ درگاپاکس 2025 کوئی نمائش نہیں بلکہ علم، تخلیق اور ثقافت کا جشن ہے انہوں نے تمام مہمانوں کو شال پیش کر کے اور پودا دے کر خوش آمدید کہا اس موقع پر محکمہ ڈاک نے ڈی اے وی ماڈل اسکول، درگاپور کی 50ویں سالگرہ کے موقع پر 5 روپے کا ڈاک ٹکٹ کا خصوصی کور جاری کیا گیا اس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسکول کی پرنسپل کم ریجنل آفیسر، ڈی اے وی مغربی بنگال انسٹی ٹیوٹ پاپیا مکھرجی نے کہا کہ آج کا دن ہمارے لیے ایک یادگار دن ہے۔ کیونکہ آج ہم نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے اس کے لیے انہیں ماضی کے وہ تمام لوگ یاد آئے جن کی وجہ سے یہ درس گاہ موجودہ حالت میں پہنچی ہے۔ اور کامیابی کے ساتھ یہاں تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے انہوں نے کہا کہ آج اس سکول سے پاس ہونے والے طلباء نہ صرف ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اس موقع پر مختلف مقابلوں کا بھی انعقاد کیا گیا گروپ ون کے تحت، پہلی سے چھوٹی جماعت کے طلبہ کے لیے سوچھ بھارت-گرین انڈیا، گروپ ٹو کے تحت، پانچویں سے آٹھویں جماعت کے طلبہ کے لیے انڈین اسپیس مشن، گروپ تھری کے تحت، بیٹی، نویں سے بارہویں جماعت کے طلبہ کے لیے ڈرائنگ مقابلہ تھا۔ بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کے موضوع پر منعقد کیا گیا اسٹامپ ڈیزائن مقابلہ کے تحت کلاس 1 تا 12 کے طلبہ کے لیے ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے موضوع پر ایک مقابلہ منعقد کیا گیا اس کے علاوہ 14 سال سے کم عمر اور 14 سال سے زائد عمر کے بچوں کے لیے دو گروپوں میں گانوں، سازوں اور رقص کے ثقافتی مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔

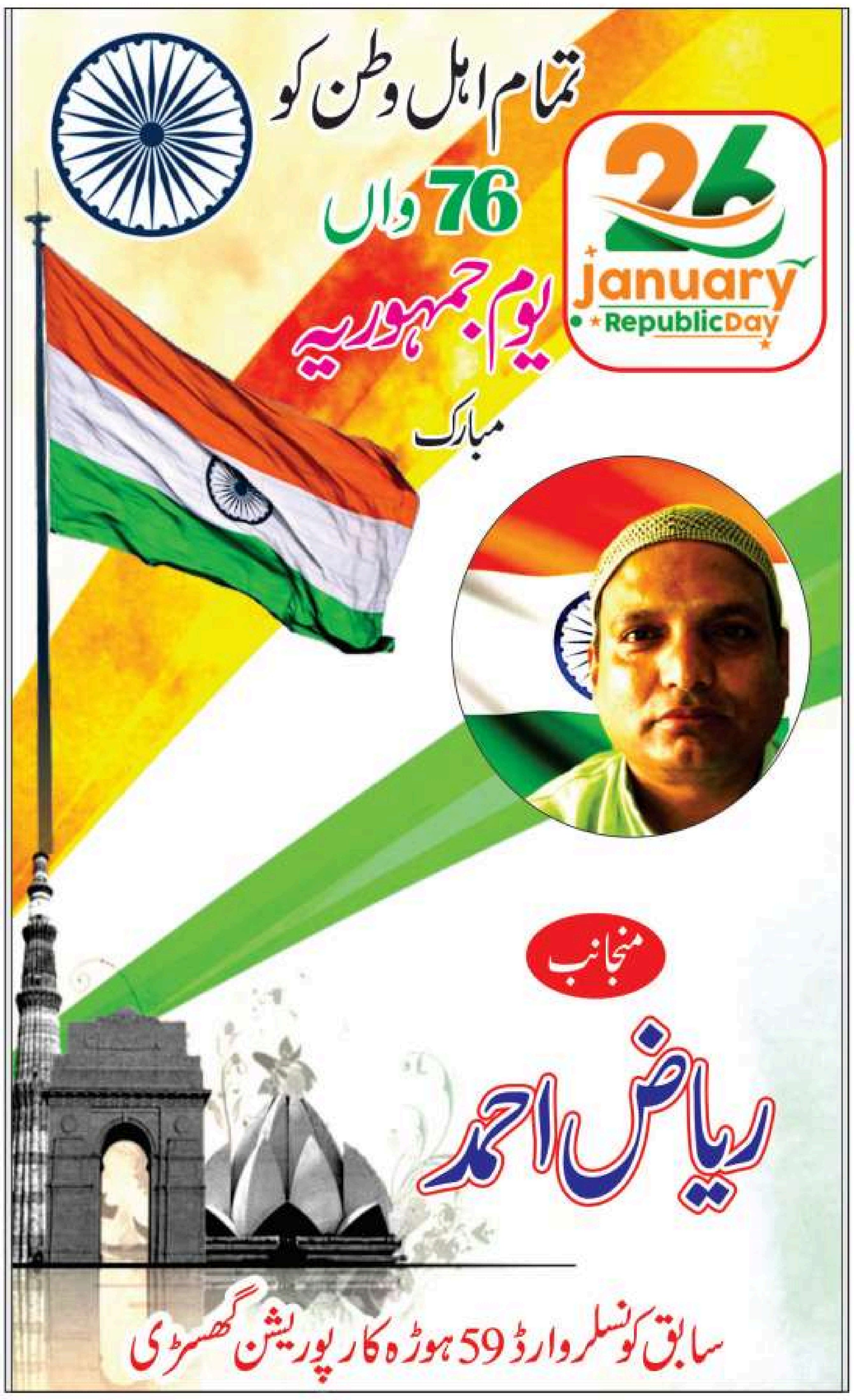

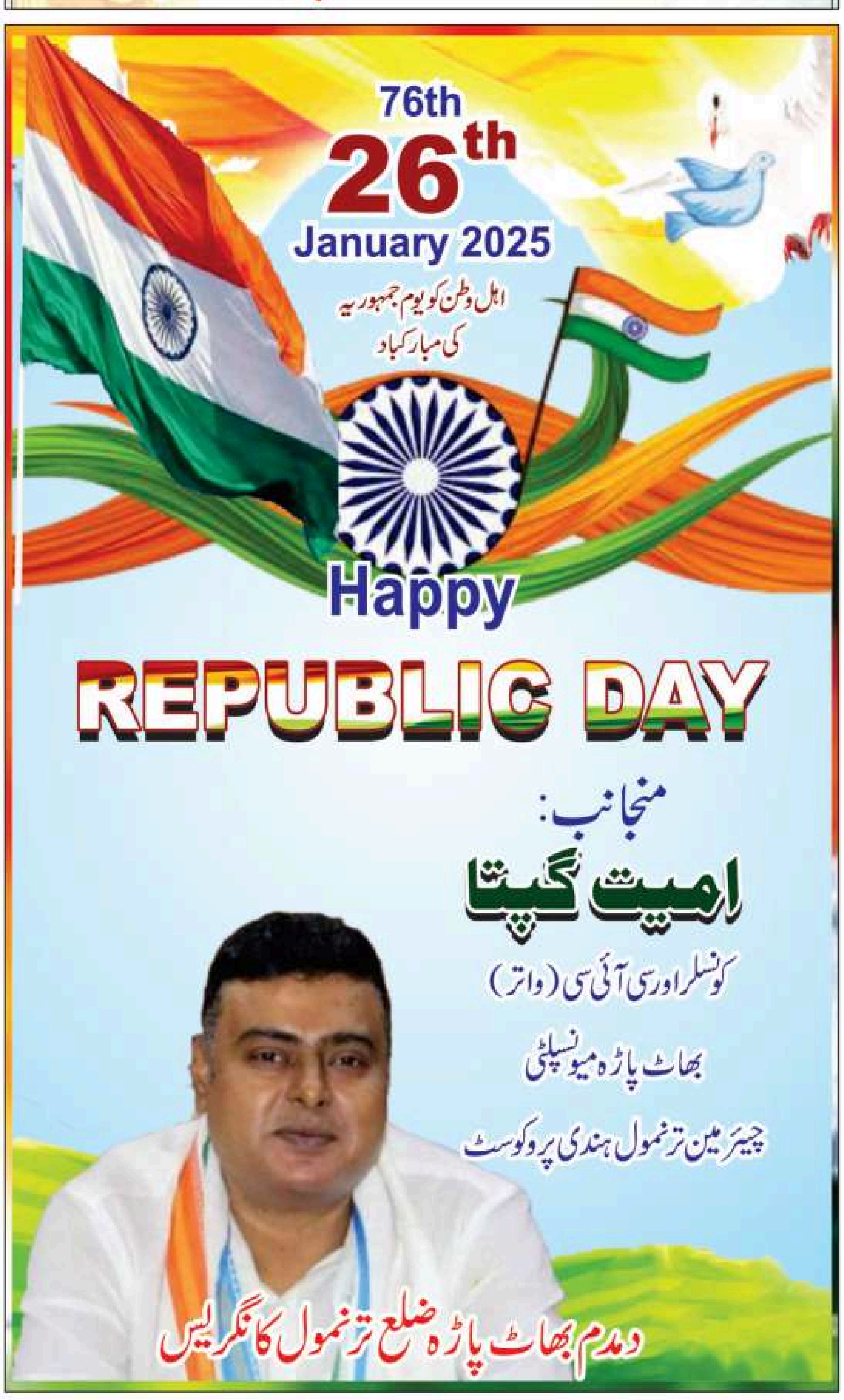

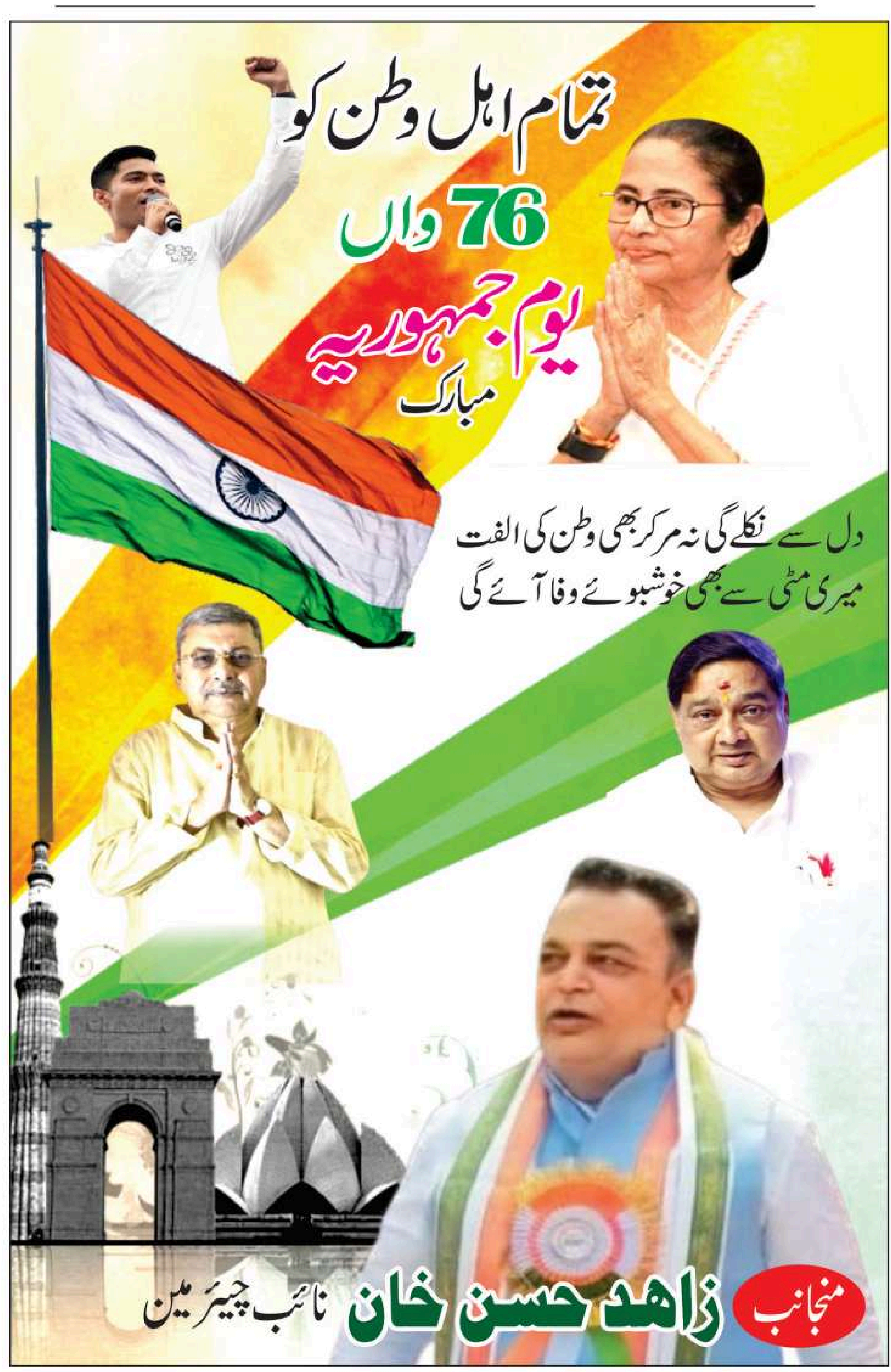

دوسرا ٹیسٹ: نعمان علی کی شاندار ہیٹ ٹرک

ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم 163 رنز پر ڈھیر

ملتان، 25 جنوری (یو این آئی) پاکستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈین بلے باز پھر اسپنرز کے جال میں پھنس گئے، نعمان علی کی شاندار ہیٹرک کی بدولت مہمان ٹیم پہلی اننگز میں 163 رنز پر ڈھیر ہوگئی، نعمان علی ٹیسٹ میں ہیٹرک کرنے والے پہلے پاکستانی اسپنر بن گئے۔ ملتان میں کھیلے جارہے دوسرے ٹیسٹ میچ کی پہلی اننگز میں پاکستانی اسپنرز کا جادو پھر چل گیا، نعمان کی نپی تلی اسپن باؤلنگ کے سامنے ویسٹ انڈین بیٹنگ لائن ریت کی دیوار ثابت ہوگئی۔نعمان علی کی شاندار باؤلنگ کی بدولت ویسٹ انڈیز کے 4 کھلاڑی کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے، تاہم گداکیش موتی اور جومیل وری کین نے 10ویں وکٹ کی شراکت میں 68 رنز بنا کر اپنی ٹیم کی لاج رکھ لی۔ گداکیش موتی 55 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ جومیل وری کین نے 36 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ اس سے قبل کپتان کریگ بریتھ ویٹ 9، میکائل لوئس 4، عامر جنگو صفر، کیوم ہوج 21، ایلک اتھانزے صفر اور گریوز ایک رن بنا کر پویلین لوٹے۔اسی طرح وکٹ کیپر ٹیون املاچ اور کیون سنکلیئر بھی کھاتا کھولے بغیر آؤٹ ہوگئے جبکہ کیاروش نے 25 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے نعمان علی نے 41 رنز کے عوض 6 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، اپنے تیسرے اوور کی ابتدائی 3 گیندوں پر لگاتار وکٹیں لینے کے بعد وہ ٹیسٹ کرکٹ میں ہیٹرک کرنے والے پہلے پاکستانی اسپنر بھی بن گئے جبکہ ساجد خان نے 2 جبکہ ڈیبیو کرنے والے کاشف علی اور ابرار احمد نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا۔

واضح رہے کہ 2 ٹیسٹ میچز کی سیریز میں پاکستان کو ایک صفر کی برتری حاصل ہے۔ پی سی بی نے دوسرے میچ کے لیے گزشتہ روز ایک تبدیلی کے ساتھ پاکستانی پلیئنگ الیون کا اعلان کیا تھا، خرم شہزاد کی جگہ فاسٹ باؤلر کاشف علی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

میچ سے ایک روز قبل پاکستان کھلاڑیوں نے پریکٹس کے بجائے آرام کو ترجیح دی جبکہ ویسٹ انڈیز نے بھرپور تیاری کی جبکہ ہیڈ کوچ عاقب جاوید نے سیریز میں وائٹ واش کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

اس سے قبل ملتان میں کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 127 رنز سے شکست دے کر سیریز میں ایک صفر کی برتری حاصل کرلی تھی جب کہ انگلینڈ کے خلاف 2 فتوحات کے بعد قومی ٹیم کی ہوم گراونڈ پر یہ مسلسل تیسری فتح تھی۔تاہم، اس فتح کی خاص بات یہ تھی کہ پاکستان نے تیسرے ہی روز فتح سمیٹ لی،قومی ٹیم نے مہمان ٹیم کو جیت کے لیے 251 رنز کا ہدف دیا تھا تاہم ویسٹ انڈیز کو اسپن جال میں پھنسا کر 123 پر ہی قابو کرلیا۔یوں، قومی ٹیم نے ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں منفرد ریکارڈ بناڈالا، یہ میچ پاکستان میں کھیلا جانے والا سب سے چھوٹا ٹیسٹ میچ بن گیا۔

سپر سکس کے میچ میں نیوزی لینڈ نے امریکہ کو 18 رنز سے شکست دے دی

بنگی 25 جنوری (یو این آئی) ہتا فرانس (25)، رشیکا جسوال (17) ایما میکلوڈ، کیٹ ارون (15-15) نیوزی لینڈ نے گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویمنز انڈر 19 ٹی 20-ورلڈ کپ جیت لیا۔ سپر سکس گروپ کے دو میچوں میں امریکہ کو 18 رنز سے شکست ہوئی ہے۔ نیوزی لینڈ کے 97 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والے امریکہ کی شروعات خراب رہی اور 41 کے اسکور پر اس کی چار وکٹیں گر گئیں۔اس کے بعد ریتو سنگھ نے دیشا ڈھینگرا کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ امریکہ کے لیے دیشا ڈھینگرا نے سب سے زیادہ (30) اننگز کھیلی۔ ادتیا چوداسما 15 (15) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ریتو سنگھ (14) رن آؤٹ ہوئیں۔ نیوزی لینڈ کے گیند بازوں نے پوری امریکی ٹیم کو 17.1 اوورز میں 79 رنز تک محدود کر دیا اور میچ 18 رنز سے جیت لیا۔

نیوزی لینڈ کی جانب سے رشیکا جسوال اور کیٹ ارون نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہتا فرانس، انیکا تو ھارے، سوفی کورٹ اور لوئیزا کوٹکمپ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج، امریکی خواتین کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے نیوزی لینڈ کا کوئی بھی بلے باز امریکی باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک نہ چل سکا۔ ہتا فرانس (25)، رشیکا جسوال (17)، ایما میکلوڈ (15) اور کیٹ ارون (15) نے رن بنائے۔ نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم 19.5 اوورز میں 97 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ امریکہ کی جانب سے ریتو سنگھ نے 15 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ماہی مادھاون، ادتیا چوڈاسما، لیکھا شیٹی، سانوی امادی اور چیتنا پرساد نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو وائٹ واش کیا

ایڈیلیڈ، 25 جنوری (یو این آئی) بیتھ مونی (ناٹ آؤٹ 94) کی نصف سنچری اننگز اور جارجیا ویرہم (تین وکٹ) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہفتہ کے روز آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے تیسرے ٹی 20-میچ میں انگلینڈ کو 72 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز 0-3 سے جیت لی ہے۔

آسٹریلیا کے 165 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور اس نے 48 کے اسکور تک سات وکٹیں گنوا دیں۔ صوفیہ ڈنکلے (پانچ)، ایلس کیپسی (چھ)، نیٹ ساؤر برنٹ (ایک)، ڈینیئل وائٹ (17)، ایمی جونز (صفر)، فریا کیمپ (پانچ) اور شارلٹ ڈین (ایک) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ تاہم اس دوران کپتان ہیدر نائٹ ایک سرے کو تھامے کھڑی تھیں۔ سوفی ایکلسٹن (پانچ) اور لنسی اسمتھ (ایک) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ انگلینڈ کی آخری وکٹ ہیتھر نائٹ (40) کی صورت میں گری۔ آسٹریلیا کے بالنگ اٹیک کے سامنے انگلینڈ کی پوری ٹیم 17.3 اوورز میں 90 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

آسٹریلیا کی جانب سے جارجیا ویرہم نے تین اور ڈارسی براؤن نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ میگن شٹ، الانا کنگ، انابیل سدرلینڈ اور تالیا میک گرا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 165 رنز بنائے۔ بیتھ مونی اور جارجیا وال کی اوپننگ جوڑی نے اچھا آغاز کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 56 رنز جوڑے۔ جارجیا وال (23) آٹھویں اوور میں 23 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوگئیں۔اس کے بعد فوبی لیچ فیلڈ (12)، ایلس پیری (12)، گریس ہیرس (11) اور انابیل سدرلینڈ (تین) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ انگلینڈ کی جانب سے بیتھ مونی نے 63 گیندوں میں 10 چوکے لگا کر 94 رنز (ناٹ آؤٹ) بنائے، لینسی اسمتھ، فریا کیمپ، شارلٹ ڈین، سوفی ایکلسٹن اور ایلس کیپسی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

جموں وکشمیر نے ممبئی کو پانچ وکٹوں سے ہرادیا

ممبئی، 25 جنوری (یو این آئی) پارس ڈوگرہ کی زیر قیادت جموں وکشمیر کی ٹیم نے ہفتہ کو 2024-25 رنجی ٹرافی کے دوسرے مرحلے میں سابق چمپئن ممبئی کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کیا۔ شرد پوار اکیڈمی میں کھیلے گئے میچ کے تیسرے دن ممبئی نے جموں و کشمیر کو 205 رنز کا ہدف دیا۔ جو اس نے 49 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ اس سے قبل میچ کے دوسرے دن ممبئی نے دوسری اننگز میں شارودل ٹھاکر (119) کی سنچری اور تنوش کوٹیان (62) کی نصف سنچری کی بدولت 290 رنز بنائے۔ پہلی اننگز میں برتری کی بنیاد پر جموں وکشمیر کو 205 رنز کا ہدف ملا۔ جموں وکشمیر کی جانب سے عاقب نبی نے چار، یدھ ویر سنگھ چرک نے تین اور عمر نذیر نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

کرناٹک نے پنجاب کو 207 رنوں سے ہرایا

بنگلور، 25 جنوری (یو این آئی) آر سمرن کی ڈبل سنچری (203) کے بعد یشوورد ھن پرانپ اور شریس گوپال (تین- تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت کرناٹک نے پنجاب کو رنجی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی کے دوسرے مرحلے میں ہفتہ کو 207 رنز پر شکست دی۔

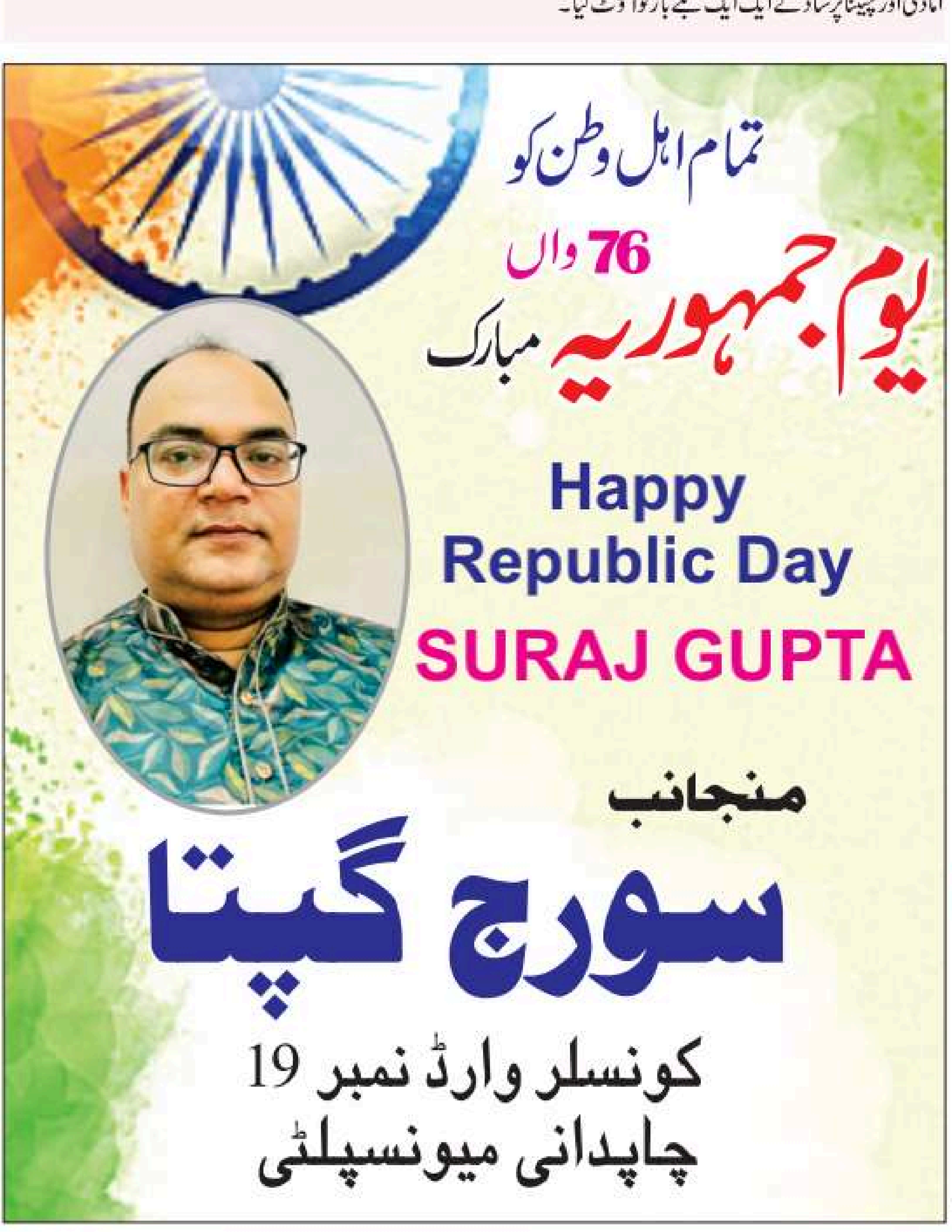

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

17TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2025
۱۷ واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۵
۱۷ تا ۲۶ جنوری ۲۰۲۵ بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
17TH JANUARY TO 26TH JANUARY 2025
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA

آج

۲۶ جنوری اتوار ۲۰۲۵ء
تقریب تقسیم اسناد وانعامات
وقت ۴ بجے شام
SUNDAY 26TH JANUARY 2025

"ترانہ ہندی" پیشکش انجمن گرلس پرائمری اسکول (ہدایت کار: محترمہ تسکین قمر اور محترمہ نوشین فروزاں)

صدارت : جناب محمد ندیم الحق ایم پی (راجیہ سبھا) وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
مہمان خصوصی : محترمہ ثنا احمد بورو چیئرپرسن (VI)
مہمان ذی وقار : ڈاکٹر رشیکیش کمار نیورولوجسٹ
اظہار تشکر : جناب سید محمد شہاب الدین حیدر چیئرمین فنکشن سب کمیٹی

انعام جیتنے والے 20 خوش نصیبوں کے نام

(۱) اکرام عالم، عالیہ یونیورسٹی، (۲) فرحان اختر، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ، (۳) محمد زبیر، مدرسہ عالیہ، (۴) محمد مجتبیٰ حسین، اے۔ پی ڈپارٹمنٹ، (۵) اظہر علی، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ (۶) ابوطلحہ حسین، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ (۷) ابوطلحہ حسین، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ (۸) محمد رفیق قاسمی، (۹) حمزہ تجلیل، ایم۔ ایل۔ جبلی، (۱۰) عظمیٰ اختر، ایم۔ ایم۔ ماڈل اسکول، (۱۱) محمد سیف علی، سی۔ یو، (۱۲) رفعت شمشیر، بھیرب گنگولی کالج، (۱۳) محمد یونس باری، مدرسہ عالیہ، (۱۴) کامران عالم، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ، (۱۵) باسل حبیب، آئی آئی ٹی دہلی، (۱۶) آسمین پروین، ایم ٹی ایس ہائی اسکول مدرسہ (۱۷) محمد الطاف، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ، (۱۸) محمد حسین، اے۔ پی۔ ڈپارٹمنٹ (۱۹) محمد اظہر الدین، مدرسہ عالیہ، (۲۰) رضوان خان، مدرسہ عالیہ۔

اردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804